RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
# صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

Price 1 + TDN = 5 E-mail : sadaehussaini@gmail.com Monday 15-12-2025 پیر 1447ھ 23/جمادی الثانی 2025 15/ڈسمبر (8) صفحات (344) شمارہ (17) جلد 5 : قیمت

## بی جے پی دلتوں، آدیواسیوں اور اقلیتوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے: ریونت ریڈی

حیدرآباد/نئی دہلی۔ 14 دسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے اتوار کو الزام لگایا کہ بی جے پی دلتوں، آدیواسیوں اور اقلیتوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کے لیے کام کر رہی ہے اور ایک بار ایسا ہو جانے کے بعد وہ آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ہولڈرس کی فہرست سے ان کے ناموں کو ہٹانے کے لیے حرکت میں آئے گی اور ان کی جائیداد چھین لے گی۔ کانگریس لیڈر نے راہول گاندھی کے ہاتھ مضبوط کرنے پر زور دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے لے جا رہے ہیں۔ قومی راجدھانی کے رام لیلا میدان میں ووٹ چور، گدی چھوڑ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ریڈی نے دعوی کیا کہ آر ایس ایس دلتوں، آدیواسیوں اور اقلیتوں کو ووٹ کا حق نہیں دینا چاہتی تھی، لیکن مہاتما گاندھی اور بی آر امبیڈکر چاہتے تھے کہ غریبوں کو ووٹ کا حق ملے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ گولوالکر کے نظریے پر بننے والی نریندر مودی کی حکومت اس نظریے کو مسلط کرنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ 400 سیٹیں چاہتے تھے لیکن 240 پر روک دی گئی، اور اسی وجہ سے ریزرویشن اور آئین کو بچایا گیا۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ راہل جی اور کانگریس کے چیف ملکارجن کھرگے جی یہ لوگ مودی-شاہ سے مقابلہ کرنے کے لیے آر ایس ایس کے گولوالکر کی سوچ کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ اگر ایک بار لوگوں کے (دلتوں، آدیواسیوں اور اقلیتوں) کے نام ووٹر لسٹ سے نکال دیے جاتے ہیں، تو وہ (بی جے پی) اسے آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ہولڈروں کی فہرست سے نکال دیں گے اور پھر ان کی جائیدادیں چھین لیں گے۔ آدیواسی سب کچھ کھو دیں گے۔ راہول گاندھی ایک سپاہی کے طور پر لڑ رہے ہیں، اور ہمیں انہیں مضبوط کرنا ہے۔ دریں اثناء تلنگانہ کے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی ملک کے آئین کو منسوخ کرنے کی نیت رکھتی ہے اور آئین کی حفاظت کی ذمہ داری ہر شہری پر عائد ہوتی ہے۔ کانگریس پارٹی کی جانب سے ووٹ چور گدی چھوڑ کے عنوان سے دہلی کے رام لیلا میدان میں ایک عظیم الشان دھرنا منعقد کیا گیا، جس میں اے آئی سی سی صدر ملکارجن کھرگے، سینئر قائدین راہل گاندھی، پرینکا گاندھی سمیت کئی اہم قایدین نے شرکت کی۔ تلنگانہ سے چیف منسٹر ریونت ریڈی اور ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے بھی دھرنے میں شرکت کی۔ اس موقع پر ریونت ریڈی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر آئین کی تدوین کر رہے تھے تو دستور ساز اسمبلی میں دلتوں، آدیواسیوں، اقلیتوں اور غریبوں کو حقِ رائے دہی دینے پر بحث ہو رہی تھی۔ ریونت ریڈی نے مزید کہا کہ آر ایس ایس اور گولوالکر کے نظریات سے متاثر نریندر مودی اور امیت شاہ نے مرکز میں حکومت بنانے کے بعد اپنے نظریے کو نافذ کرنے کے لیے 400 نشستوں کا مطالبہ کیا۔ راہل گاندھی نے واضح طور پر کہا تھا کہ اگر بی جے پی کو 400 سیٹیں مل گئیں تو وہ آئین میں تبدیلی کرے گی اور ریزرویشن ختم کر دے گی۔ اسی تنبیہ کے بعد ملک کی عوام نے بی جے پی کو 240 نشستوں تک محدود کر دیا۔

## اسرائیلی حملے میں حماس کمانڈر شہید

یروشلم۔14/ڈسمبر (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اس نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی میں ایک حملے میں حماس کے ایک سینئر کمانڈر کو شہید کر دیا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز) آئی ڈی ایف (اور شن بیٹ سکیورٹی ایجنسی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حماس کے عسکری ونگ میں ہتھیار بنانے والے ہیڈکوارٹر کے سربراہ رائد سعد مار دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق سعد 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے منصوبہ سازوں میں سے ایک تھا اور آخری بقیہ اعلی کمانڈروں میں سے ایک تھا۔ آئی ڈی ایف نے یہ بھی دعوی کیا کہ سعد حالیہ مہینوں میں حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کا براہ راست ذمہ دار تھا۔ فوج نے یہ بھی الزام لگایا کہ وہ جنگ بندی کے دوران ہتھیاروں کی تیاری جاری رکھنے کا ذمہ دار تھا۔ حماس نے سعد کی موت کی تصدیق نہیں کی ہے لیکن اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ امریکی سرپرستی میں ہونے والی جنگ بندی کو پٹری سے اتارنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا، "غزہ میں جاری جرائم، جس میں مغربی غزہ شہر میں ایک شہری گاڑی پر حملہ بھی شامل ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق کیے گئے جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ گروپ نے کہا، "اسرائیلی حکومت فلسطینی عوام کے خلاف اپنے جرائم کے نتائج کی مکمل طور پر ذمہ دار ہے، بشمول شہریوں، قیادت اور کارکنوں کو پہنچنے والے نقصانات۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ہفتہ کو غزہ میں اسرائیلی فورسز کو زخمی کرنے والے حماس کے ایک دھماکہ خیز ڈیوائس کے دھماکے کے جواب میں ذاتی طور پر سعد کی ہلاکت کا حکم دیا تھا۔ اس سے قبل ہفتے کے روز اسرائیلی فوج نے اطلاع دی تھی کہ جنوبی غزہ میں انسداد دہشت گردی کی کارروائی کے دوران ایک بم پھٹنے سے دو فوجی معمولی زخمی ہو گئے تھے۔ مائیکل ملسٹین، ایک سابق سینئر اسرائیلی انٹیلی جنس اہلکار نے نیویارک ٹائمز کو بتایا، "سعد کا قتل حماس کے لیے عملی اور علامتی طور پر ایک دھچکا ہے۔ لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ یہ گروپ اب بھی ختم ہونے سے بہت دور ہے، کیونکہ یہ "قابل ہے اور بدلتی ہوئی حقیقتوں کے مطابق خود کو ڈھال سکتا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اکتوبر میں نافذ العمل اسرائیل اور حماس کے درمیان تازہ ترین جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل غزہ میں حملے جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں 380 سے زائد افراد ہلاک اور 1000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

## غزہ کی تکلیفوں میں مزید اضافہ ہو گیا

غزہ۔14/ڈسمبر (ایجنسی) اسرائیلی بمباریوں کے بعد اب طوفانی بارشوں اور سخت سردی نے غزہ کی پٹی کو اپنی زد میں لے لیا ہے، جس سے 12 افراد جاں بحق اور 27 ہزار خیمے ڈوب گئے ہیں۔ غزہ کی پٹی میں گزشتہ دنوں ہونے والی موسلا دھار بارشوں کے باعث ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے، فلسطینی ذرائع کے مطابق مرنے والوں میں بچے بھی شامل ہیں، اس دوران کم از کم 13 گھر منہدم ہو چکے ہیں۔ شدید بارشوں اور طوفانی سیلابی ریلوں نے ستائیس ہزار سے زیادہ بے گھر افراد کے خیمے پانی میں ڈبو دیے، اکھاڑ دیے یا بہالے گئے، فلسطینی خبر رساں ادارے وفا کے مطابق بیت لاہیا کے علاقے بئر النعجہ میں ایک مکان گرنے سے 5 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے، جمعرات کو الشاطی کیمپ میں دیوار گرنے سے ایک شہری کی موت واقع ہوئی۔ جمعہ کی صبح غزہ کے مغربی علاقے الرمال میں بے گھر افراد کے خیموں پر ایک بڑی دیوار گرنے سے 2 شہری اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ دوسری طرف شدید سردی کے باعث ایک بچی، جب کہ الشاطی کیمپ میں ایک شیر خوار جاں بحق ہو گیا۔ غزہ کے علاقے العمادی میں ابو جبل کیمپ کے اندر خیمہ گرنے سے دو بچے زخمی ہوئے، غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں گزشتہ روز سخت سردی سے ایک شیر خوار بچی کی موت ہو گئی۔ طوفانی بارشوں کے باعث المواصی کیمپ میں پوری کی پوری خیمہ بستیاں پانی میں ڈوب گئیں، دیر البلح کے علاقے البصہ اور البرہ، النصیرات میں مرکزی بازار اور غزہ شہر میں الیرموک اور المینا کے علاقوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین انروا نے جمعرات کے روز خبردار کیا کہ موسلا دھار بارشوں اور خیموں کے بھیگنے سے پہلے ہی بگڑی ہوئی صحت وصفائی کی صورت حال مزید خراب ہو رہی ہے۔

## اب ایس بی آئی کے قرض سستے ہو جائیں گے

نئی دہلی۔14/ڈسمبر (ایجنسی) پبلک سیکٹر کے سب سے بڑے قرض فراہم کرنے والے ادارے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے ہاسنگ اور ذاتی قرض لینے والے صارفین کو بڑی راحت دیتے ہوئے شرحِ سود میں 25 بیسس پوائنٹس (0.25 فیصد) تخفیف کا اعلان کیا ہے۔ شرح میں یہ تخفیف 15 دسمبر سے نافذ العمل ہو جائیگی۔ بینک کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس نے بیرونی بینچ مارک پر مبنی شرح (ای بی ایل آر) میں 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کی ہے۔ یہ شرح موجودہ 8.15 فیصد سے گھٹ کر پیر سے 7.90 فیصد ہو جائے گی۔ ای بی ایل آر وہ شرح ہے، جو فلوٹنگ ریٹ پر لیے گئے ہر قرض کی شرحِ سود کا تعین کرتی ہے۔ زیادہ تر ہاسنگ قرض، ذاتی قرض اور چھوٹے کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں کی شرحِ سود اسی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے۔ ایس بی آئی نے یہ کمی ریزرو بینک آف انڈیا) آر بی آئی (کی جانب سے 5 دسمبر کو ریپو ریٹ میں کی گئی 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کے بعد کی ہے۔

## کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں بہتری سے سردی قدرے کم

سری نگر۔14/ڈسمبر (ایجنسی) وادی کشمیر میں مطلع ابر آلود رہنے کے باعث شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری واقع ہونے سے لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیو سے کسی حد تک راحت نصیب ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق گریز کی تلیل وادی، زوجیلا پاس، منی مرگ اور بالتل میں تازہ برف باری ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وادی کے بیشتر علاقوں میں کئی روز بعد شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

## بہار کے بعد اب بنگال میں ایس آئی آر پر سیاسی ہنگامہ

کولکتہ۔14/ڈسمبر (ایجنسی) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات سے قبل ایس آئی آر نے سیاسی بحث کو بڑھا دیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے ریاست کی ووٹر لسٹ سے 58 لاکھ لوگوں کے نام حذف کیے ہیں۔ جس میں وزیر اعلی ممتا بنرجی کے بھوانی پور حلقہ سے 44,787 ووٹروں کو ہٹایا گیا ہے۔ ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل شروع ہوا تھا۔ جہاں) بہار (تقریبا 47 لاکھ نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے۔ الیکشن کمیشن نے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے تحت 58 لاکھ ناموں کو حذف کر دیا ہے۔ یہ بنگال کے کل ووٹروں کا 7.6 فیصد ہے۔ ایس آئی آر کے بعد مسودہ ووٹر لسٹ 16 دسمبر کو جاری کی جائے گی۔ بنگال میں 7.66 کروڑ کل ووٹر ہیں۔ ٹاپ 5 اسمبلی حلقے: جہاں سب سے زیادہ ووٹروں کے نام ہٹے: چورنگی اسمبلی حلقہ: موجودہ ایم ایل اے نینا بندھوپادھیائے: 74، 553 نام حذف مزید دریافت کریں۔ بالی گنج اسمبلی حلقہ: موجودہ ایم ایل اے ابابل سپریو؛ 65,171 نام حذف۔ کولکتہ پورٹ اسمبلی حلقہ: موجودہ ایم ایل اے، کولکتہ کے میئر فرہاد حکیم؛ 63,730 نام حذف۔ بھوانی پور اسمبلی حلقہ: موجودہ ایم ایل اے، وزیر اعلی ممتا بنرجی؛ 44,787 نام حذف۔ شیام پور اسمبلی حلقہ: موجودہ ایم ایل ایکالیداس منڈل؛ 42,303 نام حذف۔ یہ سب حکمراں جماعت ٹی ایم سی کے قبضے والی سیٹ ہے۔ اسکے علاوہ جنوبی 24 پرگنہ ضلع ضلع کے لحاظ سے سب سے آگے ہے۔ یہاں 800,000 سے زیادہ ووٹرز کو حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ علاقہ ٹی ایم سی ایم پی ابھیشیک بنرجی کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال کے بہت سے اضلاع کی سرحد بنگلہ دیش کے ساتھ ملتی ہے، جہاں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے۔ ریاست کا 34 فیصد مسلمان ہیں۔ نتیجتاً، بی جے پی غیر ملکی دراندازی تنازعہ کو فعال طور پر ہوا دے رہی ہے۔ ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی کا الزام ہے کہ ممتا بنرجی کی حکومت اپنا ووٹ بینک بڑھانے کے لیے غیر ملکی مسلم دراندازوں کو آدھار کارڈ اور شناختی کارڈ فراہم کر کے ووٹر بنا رہی ہے، تاکہ وہ انتخابات میں اس کا فائدہ اٹھا سکیں۔ بہار میں ایس آئی آر شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے اسے این ڈی اے کو فائدہ پہنچانے اور ووٹ چوری کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن پر الزام لگایا ہے۔ جسکے تحت اپوزیشن کا الزام ہے کہ اس عمل سے غریب، دلت، مسلم اور مہاجر ووٹروں کے نام جان بوجھ کر ہٹائے جا رہے ہیں۔ وہیں دوسری طرف بی جے پی نے اسے دراندازوں سے جوڑا۔ 15 اگست 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے دراندازوں کو نشانہ بنایا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت آبادی کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔

## 2027 کے انتخابات میں ہمیں بی جے پی کو ہٹا کر سماج وادی پارٹی کو لانا ہوگا: شیو پال سنگھ یادو

کانپور، 14 دسمبر (ہ س)۔ ہماری کوشش ہے کہ حقیقی ووٹ نہ کاٹے جائیں اور جعلی ووٹوں میں اضافہ نہ ہو۔ بی جے پی صرف سازشیں کرتی ہے، جس کا عوام انہیں جواب دے گی۔ بی جے پی گھبراہٹ کا شکار ہے اور 2027 کے انتخابات میں بی جے پی کو بے دخل کر کے ایس پی کو لانا ہوگا۔ یہ بات سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے اتوار کو کانپور کے جاجماؤ میں ایس پی ایم ایل اے نسیم سولنکی کی رہائش گاہ پر کہی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو کانپور میں ایس پی ایم ایل اے نسیم سولنکی کی رہائش گاہ پر گئے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے موجودہ حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی صرف ہر قسم کی بے ایمانی کی سہولت فراہم کرتی ہے، چاہے اس میں مشینیں شامل ہوں یا ضرورت پڑنے پر انتظامی اہلکاروں کا استعمال۔ بی جے پی صرف عوام کو بھڑکانے کا کام کرتی ہے۔ مہنگائی، بدعنوانی اور بے روزگاری پر توجہ دینے کے بجائے، یہ عوام کو مندر، مسجد اور ہندو مسلم جیسے مسائل پر لڑنے پر اکسانے کی کوشش کر رہی ہے۔ رام مندر کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر رام مندر بن سکتا ہے تو مسجد بھی بننی چاہیے۔ سیساماؤ اسمبلی حلقہ کے لوگ ایس پی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے لگاتار کام کر رہے ہیں، لیکن اس بار دیگر حلقوں میں بھی ایس پی امیدوار کی جیت ہوگی۔ ہم عوام کے مسائل حل کریں گے جن پر کوئی بات نہیں کرے گا۔ موجودہ حکومت نے اس شہر کو سمارٹ سٹی بنانے کا وعدہ کیا تھا لیکن ایک دہائی گزر گئی اور کوئی تبدیلی نظر نہیں آئی۔ بجلی کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ آؤٹ سورس ملازمین تنخواہوں کے حوالے سے پریشان ہیں۔ راجدھانی دہلی میں کانگریس کی میگا ریلی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے بارے میں، انہوں نے کہا، "بجلی انتخابات قریب ہیں، سیاسی جماعتیں اپنا اپنا کام کریں گی، لیکن سب کو یاد رکھنا چاہیے کہ بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا چاہیے۔"

## یہودی تہوار کے دوران اندھا دھند فائرنگ 12 ہلاک

سڈنی۔14/ڈسمبر (ایجنسی) اتوار کے روز آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں واقع بونڈی بیچ پر دو مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں اب تک 12 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ موقع پر موجود عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے تقریبا 50 گولیاں چلائیں۔ نیو ساتھ ویلز پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں ایک حملہ آور بھی شامل ہے۔ یہ فائرنگ یہودی تہوار حنوکہ کے دوران کی گئی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک حملہ آور مارا گیا جبکہ دوسرا زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ نیو ساتھ ویلز پولیس فورس نے بتایا کہ اس واقعے میں 11 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں دو پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ ایک حملہ آور کی شناخت نوید اکرم کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایمبولینس خدمات فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ آسٹریلوی پولیس کا کہنا ہے کہ حالات پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے مطابق حملہ آوروں میں سے ایک کی شناخت سڈنی کے جنوب مغربی علاقے بونیرگ کے رہائشی نوید اکرم کے طور پر ہوئی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے فائرنگ کے اس واقعے کو نہایت افسوسناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امدادی کارکن جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور جانیں بچانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا میں اپوزیشن لیڈر سوسن لے نے بھی واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حملہ اس وقت ہوا جب یہودی برادری کے افراد Chanukah by the Sea تقریب منانے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ امن کے اس تہوار کو نفرت نے تباہ کر دیا۔ سوسن لے نے کہا کہ وہ اس مشکل گھڑی میں یہودی برادری کے ساتھ کھڑی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس فائرنگ کے واقعے کی سخت مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا آسٹریلیا کے بونڈی بیچ پر آج ہونے والے ہولناک دہشت گردانہ حملے کی میں شدید مذمت کرتا ہوں جس میں یہودی تہوار حنوکہ کے پہلے دن کا جشن منانے والے افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ بھارت کی عوام کی جانب سے میں ان خاندانوں کے لیے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ اس غم کی گھڑی میں ہم آسٹریلیا کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

## پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں کرفیو نافذ کیا گیا

پشاور (خیبر پختونخوا)، پاکستان، 14 دسمبر (ہ س)۔ پاکستان کے شورش زدہ صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں آج صبح 6 بجے کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ یہ شام 6 بجے تک نافذ رہے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ دنیا نیوز کے مطابق نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کرفیو کے دوران ضلع ٹانک کے جنڈولہ سب ڈویژن میں دکانیں بند رہیں گی۔ ہر طرح کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔ کوک فورٹ کھر گی ہائی وے بھی ٹریفک کے لیے بند رہے گی۔ ایمرجنسی کی صورت میں متاثرہ سڑکوں پر سفر صرف پولیس یا سیکیورٹی فورسز کی اجازت سے اور شناختی کارڈ اور دستاویزات پیش کر کے کیا جا سکتا ہے۔ نوٹیفکیشن میں مشورہ دیا گیا ہے کہ اگر سیکیورٹی فورسز نظر آئیں تو گاڑیوں کو 50 میٹر آگے روک دیا جائے اور تمام مسافروں کو نیچے اتر جانا چاہیے۔ خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی ناخوشگوار کارروائی کے ذمہ دار ہوں گے۔

## سوڈان میں اقوام متحدہ کے کیمپ پر حملہ، بنگلہ دیش کے چھ امن فوجی جاں بحق، آٹھ زخمی

ڈھاکہ۔ 14/ڈسمبر (ایجنسی) بنگلہ دیشی فوج کے انٹر سروسز پبلک ریلیشنز نے ہفتہ کی رات جاری ایک بیان میں بتایا کہ سوڈان کے علاقے ابیئی میں حملہ آوروں نے اقوامِ متحدہ کے ایک کیمپ کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں بنگلہ دیشی فوج کے چھ امن فوجی جاں بحق ہو گئے جبکہ آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لڑائی جاری ہے۔ اس سلسلے میں فوری طور پر مزید کوئی معلومات دستیاب نہیں ہو سکیں۔

## بنگلہ دیش نے یوم دانشوران کے موقع پر شہداء کو خراج

ڈھاکہ، 14 دسمبر (ہ س): بنگلہ دیش 1971 کی جنگ آزادی کے دوران مارے گئے دانشوروں کی یاد میں ہر سال منائے جانے والے شہدا دانشوروں کے دن کے موقع پر اپنے سپوتوں کو یاد کر رہا ہے۔ عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے صبح تقریباً 7 بجکر 22 منٹ پر میر پور شہر میں شہید دانشوروں کی یادگار پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ بی این ایس کی ایک رپورٹ کے مطابق، چیف ایڈوائزر نے قوم کے عظیم بیٹوں کی یاد کے گہرے احترام کے طور پر ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,22,750/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

| Namaz is a Pillar of Islam | ZOHAR | ASAR | MAGHRIB | ISHAA | TOMORROWS FAJAR |
|---|---|---|---|---|---|
| STARTS | 12:22 | 4:33 | 6:26 | 7:34 | 5:03 |

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Monday 15-12-2025 epaper.sadaehussaini.com

**آیت کریمہ:** اس پر وہ لوگ آپس میں جھگڑا کرنے لگے اور سرگوشیوں میں مصروف ہوگئے
(سورہ طہ۔آیت 62)

**حدیث شریف:** افسوس اس عالم پر ہے جو لوگوں کی خواہش کے موافق بیان کرے ۔قیامت کے دن اس سے زیادہ کسی پر عذاب نہ ہوگا۔

**حضرت علیؑ نے فرمایا:** جو لوگ اپنی دنیا سنوارنے کے لئے دین سے ہاتھ اٹھا لیتے ہیں تو خدا اس دنیوی فائدہ سے کہیں زیادہ ان کے لئے نقصان کی صورتیں پیدا کر دیتا ہے۔

ایران کے دوسرے شہروں کی طرح قم میں بھی موسم خزاں کی پہلی بارش ہوگئی جس کے بعد حرم حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا دیدہ زیب منظر پیش کرنے لگا۔

## سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

## سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

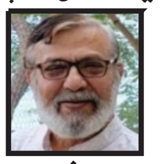

معروضہ : خانوادہ مرحوم

## آیت اللہ شاہچراغی اتحاد، اخوت اور معنویت کے علمبردار تھے

سابق نمائندہ ولی فقیہ صوبہ سمنان، آیت اللہ حاج سید محمد شاہچراغی کے انتقالِ پرملال پر صوبہ سمنان کے عوام سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ان کی درخشاں جدوجہد، اعلی اخلاقی اوصاف، روحانی شخصیت اور عوام دوست طرزِ عمل اتحاد، ہم آہنگی اور معنویت کے فروغ کا باعث رہا۔

# بچوں کو نماز کے لیے بیدار کرنے کے چیلنج کا حل

مرکزِ تخصصی نماز کے ایک ماہر نے بچوں کو نماز کے لیے بیدار کرنے کے طریقے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیا، جو ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

سوال: ہماری بیٹی کو چند ماہ ہوئے ہیں کہ سنِ تکلیف کو پہنچی ہے، لیکن دوپہر کے وقت بہت زیادہ سوتی ہے، اس کی نیند لمبی ہو جاتی ہے۔ مغرب وعشا کی نماز کے لیے اسے بیدار کرنا مشکل ہو جاتا ہے، اور اسی طرح صبح فجر کی نماز کے لیے بھی بعض اوقات تکرار اور بحث کی نوبت آ جاتی ہے۔ہم کیا کریں؟

جواب: دیکھیے، یہاں بنیادی طور پر دو مسئلے ہیں:

پہلا مسئلہ: نیند کا درست انتظام

دوسرا مسئلہ: بچے کے ساتھ ہمارا رویہ اور طرزِ عمل

1 نیند کے انتظام کا مسئلہ

دوپہر کی نیند ہر کسی کے لیے ضروری نہیں ہوتی۔ یہ درست نہیں کہ انسان صبح دیر سے اٹھے اور پھر دوپہر میں بھی دو گھنٹے سوئے۔

دوپہر کی نیند ان لوگوں کے لیے مفید ہوتی ہے جو صبح جلدی اٹھتے ہیں، متحرک رہتے ہیں اور کام کاج کرتے ہیں۔

البتہ دوپہر کی نیند بھی مختصر ہونی چاہیے؛ تقریباً آدھا گھنٹہ سے 40 منٹ بہترین وقت ہے۔

اگر یہ نیند ایک، ڈیڑھ یا دو گھنٹے تک پہنچ جائے تو اس کے دو بڑے نقصانات ہوتے ہیں:

پہلا نقصان: انسان سستی اور بیدلی کا شکار ہو جاتا ہے

دوسرا نقصان: رات کو نیند آنا مشکل ہو جاتا ہے، بستر پر لیٹنے کے باوجود نیند نہیں آتی اور سونے کا وقت بہت دیر سے ہو جاتا ہے

2 رات کی نیند کی اہمیت

یہ بات طے ہے کہ آدھی رات سے پہلے کی نیند، آدھی رات کے بعد کی نیند سے کہیں زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

بدقسمتی سے آج کے معاشرے میں دیر سے سونے کی عادت عام ہوگئی ہے۔اکثر لوگ رات بارہ، ساڑھے بارہ بلکہ ایک بجے تک جاگتے رہتے ہیں، حالانکہ بچوں کو عادت ڈالنی چاہیے کہ وہ دس یا ساڑھے دس بجے تک سو جائیں۔

یہاں والدین کے عمل کا کردار بہت اہم ہے۔

اگر والدین خود آدھی رات تک موبائل یا ٹی وی میں مشغول رہیں تو بچہ کبھی یقین نہیں کرے گا کہ جلدی سونا واقعی فائدہ مند ہے۔ بچے والدین کے عمل کو دیکھتے ہیں، صرف باتوں کو نہیں۔

3 بچے کے ساتھ رویے کا مسئلہ

یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ بچے کو نمازی بنانے کے لیے نہ مار پیٹ کی اجازت ہے، نہ روزانہ لڑائی جھگڑا درست ہے۔

ہمیں نماز کا حکم دینے اور یاد دہانی کرانے کا فریضہ ضرور ادا کرنا چاہیے، لیکن ہر نماز کے وقت بحث، تکرار اور جھگڑا کرنا بالآخر منفی اثر ڈالتا ہے۔

بار بار سختی کرنے سے بچہ نماز سے بددل ہوسکتا ہے اور نتیجہ الٹا نکلتا ہے۔

4 درست طریقہ کار

سب سے پہلے ماحول اور حالات کو درست کریں

بچے کی حوصلہ افزائی اور ترغیب بڑھائیں

مثلاً: دوپہر کی نیند کے بعد بچہ جانتا ہو کہ آدھے یا چالیس منٹ بعد اس کے لیے چائے بسکٹ یا کیک موجود ہوگا، تو وہ خود بیدار ہونے کی کوشش کرے گا

فجر کی نماز کے لیے بیدار کرتے وقت نرمی اور محبت سے کام لیں، سختی سے گریز کریں

5 تشویق اور انعام کا مؤثر کردار

اس عمر میں تشویق بہت مؤثر ہوتی ہے۔اگر بچہ جان لے کہ نماز کے لیے باقاعدگی سے بیدار ہونے پر کبھی کبھار اسے تحفہ یا انعام ملے گا تو اس کا اثر مثبت ہوتا ہے۔

یہ بچہ نماز کا مخالف نہیں، نہ ہی نماز چھوڑنا چاہتا ہے؛ اصل مسئلہ صرف نیند سے بیدار ہونے کی دشواری اور سستی ہے، جو ہم سب کو ہوتی ہے۔

لہذا: کچھ عرصہ تشویق اور انعام کے ذریعے صحیح وقت پر سونے اور بیدار ہونے کی عادت ڈالیں

مستقل انعام کی عادت نہ بنائیں، بلکہ وقفے وقفے سے حوصلہ افزائی کریں، وقت کے ساتھ یہ عادت پختہ ہو جائے گی اور نماز کے لیے بیدار ہونا آسان ہو جائے گا۔

☆☆☆

## سڈنی میں یہودی تقریب کے دوران مسلح حملہ ایران کا شدید ردعمل

تہران ۔14رڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی ) اسٹریلیا کے شہر سڈنی میں یہودیوں کی مذہبی تقریب کے دوران پیش آنے والے مسلح حملے پر ایران کی وزارت خارجہ نے شدید ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایران کے وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس )سابق ٹوئٹر ( پر جاری بیان میں سڈنی میں ہونے والے پرتشدد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انسانوں کا قتل اور دہشت گردی جہاں بھی واقع ہو، ناقابلِ قبول اور قابلِ مذمت ہے۔انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کے پرتشدد اقدامات کسی بھی صورت میں قابلِ جواز نہیں ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ حملہ سڈنی کے ساحلی علاقے بونڈی میں یہودیوں کے مذہبی تہوار حانوکا کی تقریب کے دوران پیش آیا، جہاں فائرنگ کے نتیجے میں درجنوں افراد جانی و مالی نقصان کا شکار ہوئے۔ بعض عبری اور آسٹریلوی ذرائع ابلاغ نے ہلاکتوں اور بڑی تعداد میں زخمیوں کی اطلاع دی ہے، جبکہ نیو ساؤتھ ویلز کے وزیر اعلی نے واقعے کو ممکنہ دہشت گردانہ حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ابتدائی شواہد کے مطابق یہ حملہ خاص طور پر یہودی برادری کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ آسٹریلوی پولیس کے مطابق حملے کی تحقیقات جاری ہیں، مشتبہ افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں سکیورٹی آپریشن کیا جا رہا ہے، تاہم واقعے کے محرکات کے بارے میں ابھی حتمی طور پر کچھ نہیں کہا گیا۔

# کنفرانس فاطمۂ ہی فاطمۂ ہیں
## غالب انسٹیٹیوٹ، نئی دہلی میں عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد

نئی دہلی ۔13 رڈسمبر (آل کارگل ۔لداخ) اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن دہلی (AKSAD) کے زیرِ اہتمام فاطمہؑ ہی فاطمہؑ ہیں کے عنوان سے ایک شاندار اور پروقار کانفرنس غالب انسٹیٹیوٹ، نئی دہلی میں منعقد ہوئی ۔ یہ پروگرام دختر رسولؐ حضرت فاطمہ زہراؑ کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے منعقد کیا گیا۔اس علمی وفکری کانفرنس میں خطہ لداخ کی مختلف یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات اور اساتذہ کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز مدرسہ قرآن آوا کے طلبہ کی پرسوز اور دلنشیں قرأتِ قرآن سے ہوا جس نے محفل کو روحانی فضا عطا کی۔اس موقع پر طالبات نے بھی کانفرنس میں مدلل اور مؤثر تقاریر پیش کیں۔کانفرنس کے مہمانِ خصوصی آیت اللہ ڈاکٹر عبدالمجید حکیم الہی (نمائندہ سپریم لیڈر اسلامی جمہوریہ ایران)، مہمانِ اعزاز آغا سلطان (چیئرمین، سنٹرل ریلیف کمیٹی، حکومتِ کرناٹک )اور خصوصی مہمان حاجی حنیفہ جان (رکن پارلیمنٹ، یوٹی لداخ) نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس موقع پر معروف مقررین غلام رسول دہلوی (معروف ہند۔اسلامی شاعر وصوفی مصنف)، حجۃ الاسلام شیخ مرزا امینی صاحب (پرنسپل، مدرسہ قرآنی، دسنا، اتر پردیش )اور محترمہ فزا عباس نقوی (اسلامی اسکالر وآئی ٹی پروفیشنل، ایم بی اے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے سیدہ کائنات حضرت فاطمہ زہراؑ کی حیاتِ طیبہ، سیرت، کردار اور اسلامی معاشرے میں خواتین کے مقام پر جامع اور بصیرت افروز روشنی ڈالی۔اختتامی نشست میں بعض نمایاں طلبہ کو ان کی علمی وتنظیمی خدمات کے اعتراف میں مومنٹو پیش کیے گئے۔اس کے علاوہ معزز مہمانانِ ذی وقار کا روایتی غاطق سے استقبال کیا گیا اور انہیں لوحِ تقدیر بھی پیش کی گئی۔کانفرنس مجموعی طور پر نہایت منظم، باوقار اور کامیاب رہی، جسے شرکا نے ایک یادگار، شاندار اور باشکوہ علمی وثقافتی اجتماع قرار دیا۔

## طوفان الاقصیٰ نے قابض اسرائیل کا رعب توڑ دیا
## تعمیر نو اور وحدت مرحلے کی اولین ترجیحات: خلیل الحیہ

غزہ ۔1رڈسمبر (ایجنسی) غزہ پٹی میں اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ تحریک کا اڑتیسویں یوم تاسیس ایسے سیاسی اور زمینی حالات میں آ رہا ہے جو ماضی سے یکسر مختلف ہیں جبکہ فلسطینی قضیہ ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں بڑی اور فیصلہ کن تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ حماس ان تمام تبدیلیوں کو فلسطینی عوام کے مفاد میں بروئے کار لانے اور ان کے جائز قومی حقوق کی بازیابی کے لیے ہر ممکن جدوجہد کر رہی ہے۔خلیل الحیہ نے 14 دسمبر کو حماس کے یومِ تاسیس کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ فلسطینی عوام قابض اسرائیلی جارحیت اور غزہ پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے باعث نہایت کٹھن دنوں اور شدید اذیت ناک حالات سے گزر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ مردوں عورتوں اور بچوں سمیت ستر ہزار سے زائد فلسطینی شہادت کے درجے پر فائز ہو چکے ہیں جن پر صہیونی دشمن کی نفرت اور مجرمانہ بمباری نے کوئی رحم نہ کیا۔انہوں نے کہا کہ حالیہ شہدا میں مزاحمت کے عظیم کمانڈر رائد سعد ابو معاذ بھی شامل ہیں جو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ شہید ہوئے۔خلیل الحیہ نے انہیں ایک مجاہد عابد اور زاہد قائد قرار دیا جس نے اپنی پوری زندگی دین اور وطن کے لیے وقف کر دی اور دہائیوں تک قابض اسرائیل کی جانب سے تعاقب کا سامنا کرتا رہا۔مقبوضہ مغربی کنارے کے حوالے سے خلیل الحیہ نے کہا کہ وہاں کے فلسطینی منظّم ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں جہاں قابض فوجی پالیسیوں کو آبادکاروں کے حملوں کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ گاں اور شہروں کو لوہے کے دروازوں اور ناکوں سے کاٹ دیا گیا ہے جبکہ قتل گرفتاریاں زمینوں کی ضبطی گھروں کی مسماری اور جبری بے دخلی روزمرہ کا معمول بن چکی ہے۔مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے بارے میں خلیل الحیہ نے کہا کہ مسجد اقصی اس تمام المیے کے قلب میں کراہ رہی ہے اور اس کی شناخت اور تقدس کو براہ راست نشانہ بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ زمانی تقسیم اب ایک عملی حقیقت بنتی جا رہی ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں انتہا پسند آبادکار مسجد کے صحنوں میں گھس کر مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں تاکہ مکانی تقسیم مسلط کی جا سکے۔انہوں نے سنہ 1948 کی فلسطینی اراضی میں بسنے والے فلسطینیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ قابض اسرائیل کی نسل پرستانہ پالیسیوں جبر زمینوں کی ضبطی اور گھروں کی مسماری کا سامنا کر رہے ہیں تاہم اس کے باوجود وہ ثابت قدم ہیں اور اپنی قومی شناخت کا دفاع کر رہے ہیں کیونکہ وہ فلسطینی قوم اور اس کے قضیے کا اٹوٹ حصہ ہیں۔خلیل الحیہ نے جلاوطنی اور پناہ گزینی میں مقیم فلسطینیوں کے حالات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مہاجر کیمپوں کے باسی شدید غربت محرومی اور وطن کی یاد میں مبتلا ہیں اور ان کی شناخت مٹانے کی کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے لبنان کے عین الحلوہ کیمپ میں کھیل کے میدان کے قتل عام کا حوالہ دیا جس میں 13 کمسن لڑکے شہید ہوئے۔

خلیل الحیہ نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی عوام کی مزاحمت زندہ ہے اور اس کی قیادت ثابت قدم اور مضبوط ہے جس نے قابض اسرائیل کی قتل وغارت کی مشین کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ثابت ہو چکی ہے کہ قابض اسرائیل کو شکست دی جا سکتی ہے اور اگر منصوبہ بندی تسلسل اور وحدت ہو تو فلسطین کی آزادی ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ سب سے بڑی اسٹریٹجک کامیابی قابض اسرائیل کے نام نہاد اسٹریٹجک رعب اور سکیورٹی برتری کے اس جھوٹے افسانے کا ٹوٹ جانا ہے۔خلیل الحیہ نے واضح کیا کہ القسام بریگیڈز کی جانب سے سنہ 2023 میں سات اکتوبر کو ہونے والا طوفان الاقصی اس بات کی عملی مثال تھا کہ جب امت متحد ہو تو قابض دشمن کو کس طرح چیلنج کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان نتائج میں قابض اسرائیل کی عالمی سطح پر تنہائی میں اضافہ اس کے فوجی اور سیاسی رہنماں کو عالمی عدالتوں میں گھسیٹنا اور دنیا کے سامنے اس کا چہرہ ایک دہشت گرد ریاست کے طور پر بے نقاب ہونا شامل ہے جو خطے کے امن کے لیے مستقل خطرہ ہے۔خلیل الحیہ نے کہا کہ دہائیوں سے مسلط صہیونی بیانیہ زمین بوس ہو چکا ہے اور عالمی رائے عامہ خصوصا ابھرتی نسلوں میں قابض اسرائیل کی حمایت کے اخلاقی جواز پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس جنگ نے تطبیع کے منصوبے کو بھی شدید دھچکا پہنچایا ہے جس کے ذریعے قابض اسرائیل فلسطینی حقوق کو نظرانداز کر کے اپنی سیاسی معاشی اور سکیورٹی بالادستی قائم کرنا چاہتا تھا۔انہوں نے قابض رہنماں کی جانب سے گریٹر اسرائیل کے خواب کو خطے کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا۔انہوں نے زور دیا کہ اس جنگ کے بعد فلسطینی قضیہ ایک بار پھر اپنی اصل حیثیت پر واپس آ گیا ہے اور مزاحمت کا منصوبہ آزادی اور واپسی کی امید بن کر عرب اور اسلامی عوام کے دلوں میں جگہ بنا چکا ہے۔

## یمن کے جنگجوؤں اور اسرائیل کے درمیان گہرے روابط ہیں

یمن ۔14رڈسمبر ( مہر خبر رساں ایجنسی رصدائے حسینی )انگریزی میگزین ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ عدن میں موجود کونسل برائے انتقال اقتدار کے عناصر اور اسرائیل کے درمیان روابط موجود ہیں اور صنعا کے خلاف مشترکہ اہداف پر کام کر رہے ہیں۔تفصیلات کے مطابق، انگلش میگزین ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں تعلقات کا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی کونسل برائے انتقال اقتدار کے رہنما اسرائیلی حکام سے ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ عدن کی کونسل جنوبی یمن کی فوری آزادی کے بدلے میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے امریکی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ٹائمز نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ یمن میں یہ علیحدگی پسندانہ منصوبہ سعودی اور اماراتی اثر ورسوخ کے ذریعے ایک طویل مدتی سیاسی منصوبے کا حصہ ہے۔اس منصوبے میں صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات کا قیام بھی شامل ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنوبی یمن کے باغی عناصر اسرائیل کو سیاسی اور سکیورٹی خدمات فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں اور اس کے بدلے بیرونی حمایت حاصل کر رہے ہیں

# دین ودانش کا امتزاج اور دین کی حکمرانی، مضبوط ایران کا ضامن، قالیباف

تہران ۔14رڈسمبر (مہر خبر رساں ایجنسی رن صدائے حسینی )ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ہفتہ تحقیق کی مناسبت سے پارلیمنٹ کے اسلامی تحقیقاتی مرکز کے محققین سے خطاب کرتے ہوئے معاشرے کی تدبیر میں علم اور دین کے امتزاج کی ضرورت پر زور دیا۔قالیباف نے کہا کہ آج اسلامی جمہوریہ میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اسے دین کے کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے، اور یہ دینی تحقیقی مراکز کے لیے ایک بڑا موقع ہے کہ وہ معاشرے کی تدبیر کے لیے علم اور دین کے امتزاج کو فراہم کریں۔اگر ہم دین، انقلاب، امام خمینی اور اپنے بچوں کے مستقبل سے محبت کرتے ہیں اور مضبوط ایران کے خواہاں ہیں، تو ہمیں معاشرے کی تدبیر میں دین کی کارکردگی کو ثابت کرنا ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک بڑا موقع ہے جو ہمارے عظیم علما، فقہا، شہدا اور دانشوروں نے فراہم کیا ہے اور ان لوگوں نے جو چودہ سو سال سے زائد عرصے تک مجاہدت کرتے رہے، تاکہ ہم تقریبا نصف صدی سے مقدس اسلامی نظام کے نام سے بین الاقوامی سطح پر دین کو ایک سیاسی مجموعے کی شکل میں ثابت کرسکیں۔قالیباف نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی تدبیر کے مختلف پہلو ہوتے ہیں اور اسے فقہی احکام کی بھی ضرورت ہوتی ہے، انہوں نے تاکید کی کہ معاشرے کی مثالی تدبیر کے لیے ہمیں یقینی طور پر ایک مکمل دینی نظام استعمال کرنا ہوگا۔پارلیمنٹ کے اسپیکر نے واضح کیا کہ ہم بطور ایک مدیر تمام آلات پر نظر رکھتے ہیں۔وہ مسئلہ جو اس وقت دنیا میں انقلاب لا رہا ہے وہ ٹیکنالوجیز ہیں: ڈیٹا) معلومات ( قوانین کی جگہ لے رہے ہیں اور یہ مسئلہ طرز زندگی کو بدل رہا ہے۔انہوں نے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ ہمارا مستقبل ڈیٹا کے استعمال میں ہے جو سب کچھ بدل رہا ہے، مزید کہا کہ اس دوران، ہمیں یہ پوچھنا چاہیے کہ ان تبدیلیوں کا دین کے ساتھ کیا تعلق ہوگا؟ قالیباف نے مصنوعی ذہانت (AI) کے موجودہ موضوع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل کو ڈیٹا طے کر رہے ہیں اور انسانوں کا رویہ ان کے بنائے ہوئے آلات کے ساتھ بدل چکا ہے اور وقت کم ہوتا جا رہا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ان مباحث کو تمام پہلوؤں سے سنجیدگی اور گہرائی کے ساتھ موردِ مطالعہ قرار دیا جائے۔ایران کو مصنوعی ذہانت میں دنیا کے ٹاپ ٹین ممالک میں شامل ہونا چاہیےقالیباف نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ رہبر معظم انقلاب کی ہدایات کے مطابق، ہمیں مصنوعی ذہانت کے میدان میں ٹاپ ٹین ممالک میں شامل ہونا چاہیے، اور مصنوعی ذہانت کے موجودہ ڈھانچے اور شعبے کو تقویت دی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے سامنے متعدد بنیادی مسائل ہیں، اگر ہم مختلف ممالک کو دیکھیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ناقابل تصور رفتار سے آگے بڑھ رہے ہیں، اور ہمیں بھی اس اہم میدان پر توجہ دینی چاہیے۔قالیباف نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی تدبیر علم کے ساتھ اور دین کے ہمراہ ممکن ہوگی، اور معاشرے کی تدبیر میں مصنوعی ذہانت سے لے کر مختلف موضوعات کی پیچیدگیوں تک تمام اجزا کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، اور یقینی طور پر دینی حکمرانی بھی اس کے ساتھ ہونی چاہیے تاکہ مطلوبہ کارکردگی حاصل ہو۔پارلیمنٹ اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازی کے کچھ حصوں میں انسانی نگرانی یقینی طور پر ضروری ہے، اور یاد دلایا کہ مصنوعی ذہانت اچھا سیکھتی ہے۔

## تہران میں افغانستان پر علاقائی وپڑوسی ملکوں کی خصوصی کانفرنس

تہران ۔14رڈسمبر (ایجنسی) وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ تجربے نے یہ ثابت کیا ہے کہ کسی بھی ملک کے مسائل کے حل میں پڑوسی ممالک زیادہ قابل اعتماد اور مؤثر ترین کردار ادا کر سکتے ہیں۔افغانستان کے ہمسایہ ممالک کے خصوصی نمائندے آج صبح وزارت خارجہ ایران کی میزبانی میں افغانستان اور خطے سے متعلق اہم ترین اور تازہ ترین پیش رفتوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا ہوئے۔اس اجلاس میں وزیر اعظم پاکستان کے نمائندے، روس اور ازبکستان کے صدور کے نمائندے اور چین، تاجکستان، ترکمانستان کی وزارت خارجہ کے نمائندے شریک ہیں۔وزیر خارجہ ایران سید عباس عراقچی نے اجلاس کے آغاز میں افغانستان اور جنوبی ایشیا کے خطے میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں تہران کے موقف کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اک باشرف سرزمین اور عوام کا حامل اور بے مثال صلاحیتوں کا مالک ایک ملک ہے اور وہاں کی ترقی نہ صرف ایک انسانی ضرورت ہی نہیں بلکہ پورے خطے کے لیے ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے۔

آیت اللہ عقیل الغروی صاحب اپنے دور کرناٹکا کے موقع پر علی پور میں مجالسِ عزا اور مختلف پروگراموں میں شرکت کے بعد میسور روانہ ہوئے۔میسور پہنچ کر آیت اللہ نے شہید ٹیپو سلطان کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔اس کے بعد مقامی رکنِ اسمبلی تنویر سیٹھ کے ہمراہ ایک ادارے کا دورہ کیا۔اس کے علاوہ آیت اللہ نے مسجد جعفری میسور میں خطب جمعہ پیش کیا اور نمازِ جمعہ کے بعد عاشور خانہ امامیہ میسور میں منعقدہ جشن سے خطاب فرمایا۔اس موقع پر آیت اللہ کے ہمراہ امامِ جماعت مسجد جعفری میسور مولانا محمد علی رضوی صاحب، مولانا دوار علی صاحب، مولانا مدبیر صاحب، محمد علی مرزا، کونین اور دیگر معززین موجود تھے۔

## عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد میں ڈاکٹر اندریش کمار کا دورہ علمی و تعلیمی شخصیات سے اہم ملاقات

حیدرآباد - 14 دسمبر (چوائیس نیوز) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے قومی ایگزیکٹو رکن اور مسلم راشٹریہ منچ (MRM) کے سرپرست ڈاکٹر اندریش کمار نے عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ملک کی ممتاز تعلیمی، سماجی اور صحافتی شخصیات کی موجودگی میں ایک اہم ملاقات منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر پروفیسر شاہد اختر، قومی چیئرمین نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (NCMEI)، حکومت ہند نے ڈاکٹر اندریش کمار کا پرتپاک استقبال کیا اور اقلیتی تعلیم، قومی ہم آہنگی اور تعلیمی اداروں کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں پروفیسر پی ایف رحمان (سابق وائس چانسلر، عبدل یونیورسٹی)، ڈاکٹر ماجد احمد تالیکوٹی (گلبرگہ)، معروف صحافی و رکن نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج (NCPUL)، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند ایم اے ستار، سید زکی اللہ حسینی، صدر صوفی سجادہ نشین کونسل، ریاست کرناٹک اور دیگر ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ شرکا نے اقلیتی طبقات کی تعلیمی ترقی، اردو زبان کے فروغ، بین المذاہب ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ تعلیم ہی وہ مضبوط ذریعہ ہے جس کے ذریعے معاشرے میں امن، بھائی چارہ اور ترقی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ ملاقات کے اختتام پر اس بات پر زور دیا گیا کہ تعلیمی ادارے سماج کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور مختلف طبقات کے درمیان مکالمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس دورے کو علمی اور سماجی حلقوں میں نہایت اہم قرار دیا جارہا ہے۔

# صرف ایک گھنٹے کی تفریح کیلئے 10 کروڑ روپئے کا صرفہ

## فٹبال میچ سے تلنگانہ عوام کو کیا فائدہ: کویتا کا سوال

حیدرآباد۔ 14/ ڈسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ جاگروتی کے زیراہتمام جاری جنم باٹا پروگرام کے تحت صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے بشیر باغ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے محض ایک گھنٹے کی تفریح کے لئے دس کروڑ روپئے خرچ کئے اور یہ رقم بھی سنگارینی مزدوروں کے فنڈ سے استعمال کی گئی۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس فٹ بال میچ سے تلنگانہ کے عوام کو آخر کیا فائدہ حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر نے فٹ بال کھیلنے کو تشہیر کا ذریعہ بنایا اور یہ پروگرام عوامی مفاد کے بجائے صرف ریلس بنانے تک محدود رہا۔ کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ سنگارینی کے فنڈس کو پہلے ہی کوڑنگل لے جایا گیا اور اب اسی رقم کو تفریحی پروگراموں پر خرچ کیا جارہا ہے، حالانکہ یہ رقم سنگارینی مزدوروں اور وہاں کے عوام کے لئے استعمال ہونی چاہئے تھی۔ انہوں نے واضح مطالبہ کیا کہ کانگریس پارٹی اپنے پارٹی فنڈ سے سنگارینی کو دس کروڑ روپئے واپس ادا کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ماضی میں کے سی آر کی حکومت میں اس نوعیت کے اخراجات ہوئے ہیں تو ان پر بھی جواب طلبی ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی نے چکڑپلی لائبریری جانے کے بجائے فٹ بال میچ دیکھنے کو ترجیح دی، جبکہ طلبہ سے کئے گئے وعدوں کو نظرانداز کردیا گیا۔ وہ آئے اور کسی بادشاہ کی طرح واپس دہلی چلے گئے۔ کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ حیدرآباد میں ڈویژنس کی تقسیم غیر سائنسی طریقے سے کی گئی ہے اور عوام کا کہنا ہے کہ ایک ہی پارٹی کو فائدہ پہنچانے کے لئے یہ تقسیم کی گئی۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر کس بنیاد پر ڈویژنس کی حد بندی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اولڈ سٹی اور نیو سٹی دونوں میں غیر سائنسی تقسیم کی گئی ہے، جبکہ ملکاجگری میں جہاں پہلے 500 عوامی نمائندے ہوتے تھے، اب صرف 40 رہ گئے ہیں۔ مقامی نظام کو سنٹرلائزڈ کردیا گیا ہے جس سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا ہے۔ بالاسبرامنیم کے مجسمے کے معاملے پر بات کرتے ہوئے کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ وہ اس مسئلہ میں تلنگانہ حامیوں کے موقف کے ساتھ کھڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رویندر بھارتی میں تلنگانہ کے لوک فنکاروں کے مجسمے نصب کئے جانے چاہئیں، اگرچہ وہ فلمی فنکاروں کے مجسموں کی مخالفت نہیں کرتیں، مگر ان کے لئے دیگر مقامات منتخب کئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ جنم باٹا کے تحت پانچ دنوں تک حیدرآباد میں دورہ کیا گیا اور حیدرآباد اور سکندرآباد کے مختلف اسمبلی حلقوں کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد تلنگانہ کا دل ہے اور تلنگانہ تحریک کے دوران حیدرآباد کے بغیر ریاست قبول نہیں کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں حیدرآباد نے ترقی کے انجن کے طور پر کام کیا، لیکن اب بھی ترقی کے کئی پہلو باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک کروڑ آبادی والے شہر میں مزید 27 بلدیات کو شامل کیا گیا، مگر اس کے تناسب سے عوامی ٹرانسپورٹ کا انتظام نہیں کیا گیا۔ ماضی میں جہاں 7500 بسیں تھیں، اب ان کی تعداد گھٹ کر 3500 رہ گئی ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بسوں کی کمی کے باعث ذاتی گاڑیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے سڑکیں اور فلائی اوور ہوں، عوامی نقل و حمل ناگزیر ہے اور اگر شہر کو ڈلاس یا سنگاپور کی طرز پر ترقی یافتہ بنانا ہے تو مضبوط پبلک ٹرانسپورٹ ضروری ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ الیکٹرک بسوں کو لاکر نجی اداروں کے حوالے کیا جارہا ہے، جو آر ٹی سی کے خانگیا نیکی سمت ایک قدم ہے۔ نجکاری کی صورت میں کرایوں میں من مانی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں اولڈ سٹی میں سیٹ ون بسیں تنگ گلیوں تک جاتی تھیں، مگر آج بڑی سڑکوں پر بھی بسیں دستیاب نہیں۔ معذور افراد کے لئے بسوں میں سہولتیں ختم ہو چکی ہیں، جنہیں بحال کیا جانا چاہئے۔ کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ چارمینار علاقہ میں بس ڈپو منہدم کرنے کے بعد ملٹی اسپشالٹی پارکنگ کامپلکس کی تعمیر میں تاخیر کے سبب عوام کو کافی دشواریوں کا سامنا ہے، اسی طرح مکہ مسجد میں مسائل موجود ہیں، وہاں کے مرمتی کاموں کو نظرانداز کیا جارہا ہے وہاں جو بھی مسائل ہیں ان کی جلد یکسوئی عمل میں لائی جائے۔ حیدرآباد میں آوارہ کتوں کا مسئلہ سنگین ہو چکا ہے۔ حال ہی میں ایک بچے پر بیس کتوں نے حملہ کرکے اس کا کان کاٹ لیا۔ جگہ جگہ کچرا ڈالنے کے باعث کتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2022 میں 92 ہزار سے زائد کیس درج ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں یہ تعداد ایک لاکھ اکیس ہزار تک پہنچ گئی۔

## علی گڑھ کی ہوا مسلسل ہورہی زہریلی

علی گڑھ، 14 دسمبر (ہ س)۔ علی گڑھ شہر کی ہوا کا معیار ایک بار پھر خطرناک ہوگیا ہے۔ علیگڑھ میں اے کیو ا?ئی 400 سے زائد ? کا ریکارڈ کیا گیا، جوکہ انتہائی خراب زمرے میں ا? تا ہے۔ کہرا اور ا? لودگی کا مجموعہ سے لوگوں کوا? نکھوں میں جلن اور گلے میں خراش کی شکایت رہی۔ شہر کے کوارسی، بائی پاس روڈ اور صنعتی علاقوں میں ا? لودگی کی سطح معمول سے زیادہ تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ? انتہائی باریک ذرات ہیں جو سیدھے پھیپھڑوں تک پہنچ کر سانس کی بیماریوں کو بڑھا سکتے ہیں۔

بی جے پی تلنگانہ کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے آر ایس ایس کے قومی عاملہ کے رکن اور مسلم راشٹریہ منچ کے سرپرست ڈاکٹر اندریش کمار سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے One Nation, One Homeland India کے عنوان سے پی جی آر آر سنٹر فار ڈسٹنس ایجوکیشن، عثمانیہ یونیورسٹی میں منعقدہ اتحاد و فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر مبنی سمینار میں ڈاکٹر اندریش کمار کی شالپوشی کرتے ہوئے انہیں تہنیت پیش کی۔

## گرام پنچایت انتخابات۔ بھونگیر میں پرامن رائے دہی

### پولنگ کا تناسب 91.72 فیصد رہا۔ رائے دہندوں میں جوش وخروش

بھونگیر۔ 14/ ڈسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) بھونگیر ضلع میں آج دوسرے مرحلے کے تحت گرام پنچایت انتخابات مجموعی طور پر پر امن رہے۔ جملہ 5 منڈلس بھونگیر' بوچم پلی' بی بی نگر' رامنا پیٹ' ولی گنڈہ منڈلوں میں انتخابات منعقد ہوئے جس میں رائے دہی پرامن رہی ہے۔ صبح 7 بجے سے رائے دہی کا آغاز ہوا جو دوپہر 1 بجے تک جاری رہا صبح سے ہی پولنگ مراکز میں رائے دہندوں کی لمبی قطاریں نظر آرہی تھی۔ ضلع میں دوسرے مرحلے تحت منعقد ہوئے گرام پنچایت انتخابات میں جملہ 91.72 فیصد رائے دہی ریکارڈ کی گئی ہے 5 منڈلوں میں جملہ 2 لاکھ 2 ہزار 716 رائے دہندوں کے منجملہ ل 1 لاکھ 85 ہزار 937 رائے دہندوں نے اپنے ووٹ حق سے استفادہ کیا ہے سب سے زیادہ بوچم پلی میں 93 فیصد رائے دہی ریکارڈ کی گئی جبکہ سب سے کم بی بی نگر منڈل میں 90 فیصد رائے دہی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے ہر پولنگ مراکز پر بہتر انتظامات عمل میں لائے گئے ضلع کلکٹر نے بھونگیر' بی بی نگر ولی گنڈہ اور دیگر منڈلوں کا دورہ کرتے ہوئے رائے دہی کا معائنہ کیا اور کسی بھی قسم کی ناگہانی صورتحال پیش نہ ہو قبل از وقت کاروائی کرنے کی ہدایت جاری کی۔ کلکٹر نے رائے دہندوں سے بلاخطر وخوف اپنے ووٹ حق سے استفادہ کی اپیل کی۔ کلکٹر نے اپنے ماتحت عہدیداروں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ رائے دہی پر سخت نظر رکھیں۔ کلکٹر نے کہا کہ تیسرے مرحلے گرام پنچایت انتخابات کو پرامن طور پر منعقد کرنے کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کئے جارہے ہے۔ عہدیدار اپنے فرائض کو بحسن خوبی انجام دیتے ہوئے انتخابات کو صاف وشفاف کو یقینی بنایا ہے۔ علاوہ ازیں بھونگیر زون ڈی سی پی نے بھی انتخابی مراکز کا معائنہ کیا اور گرام پنچایت انتخابات کو پرامن طور پر منعقد کرنے کی محکمہ پولیس کے عہدیداروں کو ہدایات جاری کی۔ ڈی سی پی نے کہا کہ حساس پولنگ مراکز پر سخت صیانتی انتظامات روبہ عمل لائے گئے ہے۔

## ورکنگ جرنلسٹس کے مسائل کے حل پر مذاکرات ضروری، گورنر پنجاب

چندی گڑھ۔ / 14 دسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) گورنر پنجاب جناب گلاب چند کٹاریا نے کہا ہے کہ ورکنگ جرنلسٹس کے مسائل کے حل کے لیے یونینوں کے ساتھ بامعنی مذاکرات کرنا ناگزیر ہے۔ وہ اتوار کو چنڈی گڑھ میونسپل بھون میں اخباری اداروں اور نیوز ایجنسیوں کے ملازمین کی تنظیموں کی کنفیڈریشن کے دو روزہ سالانہ اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔ اجلاس کی صدارت کنفیڈریشن کے صدر راس بہاری نے کی۔ اجلاس کی میزبانی دی ٹریبیون ایمپلائز یونین کی جانب سے کی گئی۔ یونین کی جنرل سکریٹری روچیکا ایم کھنا نے مقررین کو اسٹیج پر مدعو کیا جبکہ یونین کے صدر انیل کمار گپتا نے خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ مشکل حالات میں صحافیوں کے لیے کنفیڈریشن کے سالانہ اجلاس کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ کنفیڈریشن کے سکریٹری جنرل ایم ایس یادو نے کہا کہ لیبر کوڈز کے نفاذ کے بعد ورکنگ جرنلسٹس ایکٹ منسوخ ہوگیا ہے، جس کے نتیجے میں جرنلسٹس ویج بورڈ بھی ختم ہوگیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ورکنگ جرنلسٹس ایکٹ کو بحال کیا جائے اور اس سلسلے میں گورنر اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کریں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر گلاب چند کٹاریا نے کہا کہ جمہوریت کے وجود و بقا میں میڈیا کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے آزادی کی تحریک کے دوران اخبارات کے تاریخی کردار کو سراہا اور کہا کہ شہریوں کو نظام کی خامیوں پر سوال اٹھانے کے لیے بیدار کرنا صحافیوں کی ذمہ داری ہے۔ گورنر نے صحافیوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے حقوق اور مسائل کے لیے جدوجہد کے ساتھ ساتھ عوامی مفاد کے لیے بھی کام کریں۔ انہوں نے قدرتی آفات اور آپریشن سندور جیسے مواقع پر پنجاب ٹریبیون ایمپلائز یونین کی جانب سے انجام دی گئی امدادی سرگرمیوں کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ گورنر نے کہا کہ جمہوریت میں حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام طبقات کے مسائل سنیں اور بات چیت کے ذریعے ان کا حل تلاش کریں۔ انہوں نے حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ جمہوریت میں کلیدی کردار ادا کرنے والے میڈیا کارکنوں کے مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ لیبر کوڈز کے نفاذ پر کنفیڈریشن کے رہنماں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ورکنگ جرنلسٹس کے مسائل متعلقہ ذمہ داران تک پہنچائیں گے اور تمام فریقین سے مشاورت کے ذریعے حل نکالنے کی کوشش کریں گے۔ آئی جے یو کے صدر کے سرینواس ریڈی نے کہا کہ حکومت نے لیبر کوڈز کی تیاری کے وقت یہ دعویٰ کیا تھا کہ برطانوی دور کے قوانین کو بدلتے حالات کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے، تاہم اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آزادی کے بعد پہلی پریس کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر ہی پارلیمنٹ نے ورکنگ جرنلسٹس ایکٹ منظور کیا تھا جس کے ذریعے صحافیوں کو کئی حقوق اور سہولتیں حاصل ہوئیں۔ انہوں نے اس قانون کی بحالی کے لیے ملک گیر جدوجہد جاری رکھنے کی اپیل کی۔ اجلاس میں آئی جے یو کے سکریٹری جنرل بلویندر سنگھ جمو، قومی سکریٹریز ڈی سومی سندر، وائی نریندر ریڈی، ڈی ایس آر سبھاش سمیت آئی جے یو کے پندرہ رکنی وفد نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کنفیڈریشن سے وابستہ آٹھ قومی سطح کی صحافتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

## نظام آباد کمشنریٹ حدود میں 5 سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی

نظام آباد۔/14 ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عوامی امن و امان کو برقرار رکھنے اور آرمور ریونیو ڈویژن کے منڈلوں (آرمور، آلور، بالکنڈہ، بھینگل، ڈونکیشور، کمرپلی، میندورا، مورٹاد، مپکال، نندی پیٹ، ویلپور، یرگٹلہ) میں انتخابات کو پرامن طریقے سے منعقد کرنے کیلئے مذکورہ علاقوں میں دفعہ 163 BNSS نافذ کی جارہی ہے۔ نظام آباد کمشنریٹ کی حدود میں پانچ (5) یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی عائد رہے گی۔ کسی بھی قانونی اجتماع کے انعقاد کیلیے متعلقہ حکام سے پیشگی اجازت حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ یہ احکامات 15-12-2025 صبح 05:00 بجے سے 18-12-2025 شام 05:00 بجے تک نافذ العمل رہیں گے۔ مندرجہ بالا احکامات کی خلاف ورزی کرنیوالے کسی بھی شخص کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی، یہ اطلاع پولیس کمشنر نظام آباد پی۔ سائی چیتنیا آئی پی ایس نے دی ہے۔

گرام پنچایت انتخابات 2025 (فیز۔3) آرمور ریونیو ڈویژن میں انتخابی عمل کے دوران امن و امان کی برقراری کے لیے دفعہ 163 BNSS کے تحت احکامات جاری، پولیس کمشنر نظام آباد کا اعلان۔

ظہیرآباد ایم ایل اے کے مانک راؤ نے جھرہ سنگم منڈل مرکز کے ضلع پریشد ہائی اسکول پولنگ اسٹیشن پر اپنے افراد خاندان کے ساتھ گرام پنچایت انتخابات میں ووٹ ڈالنے کیلئے پولنگ اسٹیشن پہنچے اور قطار میں کھڑے ہوکر اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کیا۔ اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے ہر شہری کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ووٹ کے حق کا صحیح استعمال کریں۔

## انصاف کہاں ہے؟ شہری آزادی اور آئینی حقوق کا تحفظ

### اے پی سی آر تلنگانہ کا حیدرآباد میں اہم اجلاس

### سماجی کارکنوں، قانون کے طلبہ، دانشوران اور عوام الناس سے شرکت کی اپیل

حیدرآباد۔ 14/ ڈسمبر (راست) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (APCR) کے زیرِ اہتمام ایک اہم عوامی پروگرام بعنوان انصاف کی جستجو Longing for Justice : Continuous Denial of Bail & Caging Dissent چہارشنبہ، 17 ڈسمبر 2025 کو شام 6:30 ساڑھے چھ بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام جیول بینکوئٹ، مجتبیٰ جیولرز کی اوپری منزل، مین روڈ، مانصاب ٹینک، حیدرآباد پر منعقد ہوگا۔ اس پروگرام کا مقصد ملک میں انصاف کی فراہمی، زیرِ حراست افراد کو درپیش قانونی مسائل، قانونی ضمانت کے حق سے مسلسل محرومی اور اختلافی آوازوں کیساتھ روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک پر سنجیدہ مکالمہ، گفتگو اور غور و فکر کرنا ہے۔ پروگرام میں نامور سماجی، قانونی اور فکری شخصیات و دانشوران اپنے خیالات اور تجربات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے خطاب کرنے والوں میں ممتاز اداکار پرکاش راج، نائب امیر جماعت اسلامی ہند ملک معتصم خان، سماجی کارکن عامر عزیز، معروف سماجی جہدکار پروفیسر کودنڈارام، ندیم خان، سینئر وکیل ایڈوکیٹ وی رگھوناتھ، انسانی حقوق کی علمبردار محترمہ بنوجوتسنا لاہری اور بزرگ سماجی کارکن للیتا رام داس شامل ہیں۔ اے پی سی آر، تلنگانہ کے مطابق یہ پروگرام جمہوری اقدار، آئینی حقوق اور شہری آزادیوں کے تحفظ کے لیے ایک بامعنی قدم ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر شیخ محمد عثمان، سکریٹری اے پی سی آر تلنگانہ نے عوام بالخصوص سماجی کارکنوں، طلبہ، وکلا، اور صحافیوں سے گزارش کی ہے کہ بڑی تعداد میں شرکت کر کے اس اہم سمینار کو کامیاب بنائیں۔ مزید تفصیلات کیلئے محمد کلیم الدین سے موبائل نمبر 6302810057 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

## نتن نوین کو قومی کارگذار صدر مقرر، قومی سطح پر بڑی تبدیلی

پٹنہ، 14 دسمبر (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اتوار کے روز بہار حکومت کے وزیر نتن نوین کو پارٹی کا قومی کارگذار صدر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ یہ تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ نتن نوین اس وقت وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی بہار حکومت میں محکمہ تعمیراتِ سڑک (روڈ کنسٹرکشن) کے وزیر ہیں۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق اس تقرری کی منظوری پارٹی کے پارلیمانی بورڈ نے دی ہے۔

## بیوی کا قتل، شوہر بائیک پر لاش لے جا کر پولیس اسٹیشن میں رکھ کر فرار

باپٹلہ (اے پی) حیدرآباد۔ 14/ ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بیوی کا قتل کرنے کے بعد شوہر بائیک پر لاش لے کر پولیس اسٹیشن پہنچ گیا جہاں لاش رکھنے کے بعد وہ فرار ہوگیا۔ یہ واقعہ اے پی کے باپٹلہ ضلع میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق ایلچور سے تعلق رکھنے والے وینکٹیشورلو نے پلناڈو ضلع کی مہالکشمی سے محبت کے بعد شادی کی تھی۔ ان کے دو بچے بھی ہیں۔ شوہر اور بیوی کے درمیان جھگڑوں کے سبب مہالکشمی وینکٹیشورلو سے الگ رہ رہی تھیں۔ اتوار کے روز، وینکٹیشورلو مہالکشمی کے گھر گیا اور اسے طلائی زیورات دینے کا بہانہ کرکے گاؤں کے کنارے لے گیا۔ وہاں اس نے مہالکشمی کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ قتل کے بعد وینکٹیشورلو لاش کو بائیک پر لے کر پولیس اسٹیشن پہنچایا اور لاش وہاں رکھ کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے فوری طور پر مہالکشمی کو مقامی پرائمری ہیلت سنٹر منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کی موت کی تصدیق کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے منتقل کردیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

## گڈی واڑہ میں کمرشیل کامپلکس میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی

کرشنا (اے پی)۔ 14/ ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے ضلع کرشنا کے گڈی واڑہ میں اتوار کی صبح کمرشیل کامپلکس میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی۔ اس واقعہ سے مقامی افراد میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ نہرو چوک سنٹر میں واقع اس کمرشیل کامپلکس میں اچانک یہ آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کئی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی افراد کے مطابق آگ سب سے پہلے ایک موبائل فون کی دکان میں لگی جو آہستہ آہستہ کامپلکس میں موجود دیگر تجارتی اداروں تک پھیل گئی۔ مذکورہ عمارت میں ایک جونیئر کالج اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی ایک شاخ بھی قائم ہے جس کے باعث حفاظت اور املاک کو ہونیوالے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پانے کیلئے کارروائیاں انجام دی گئیں۔ رکن اسمبلی وی راموں نے جائے واقعہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ آگ لگنے کی اصل وجہ کا تاحال پتہ نہیں چل سکا جبکہ حکام واقعہ کی تحقیقات کررہے ہیں۔

## پرکاشم ضلع میں پانچ ماہ قبل لاپتہ جوڑے کی لاشیں جنگل سے برآمد

پرکاشم (اے پی)۔ 14/ ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے پرکاشم ضلع کے دانترپلی گاں میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ تقریباً پانچ ماہ قبل لاپتہ شوہر اور بیوی کی انتہائی مسخ شدہ نلہ ملہ کے جنگل سے برآمد ہوئیں۔ ایس سرینواسلو اور اس کی بیوی شاردا تقریباً 6 ماہ قبل قرض کے بوجھ تلے دب کر گھر سے چلے گئے تھے۔ ان کے لاپتہ ہونے کے بعد ان کے ارکان خاندان نے پولیس میں شکایت بھی درج کرائی تھی لیکن اس کے بعد سے ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ اس خودکشی کا انکشاف اس وقت ہوا جب جنگلاتی علاقہ میں کچھ مویشی چروانے والے افراد نے دو مسخ شدہ لاشوں کو ایک درخت سے لٹکا ہوا دیکھا۔ لاشیں بری طرح سے گل سڑ چکی تھیں اور صرف کھوپڑیاں، ہڈیاں، اور پہنے ہوئے کپڑے ہی باقی رہ گئے تھے۔ اس جوڑے نے جاریہ سال 3 جولائی کو فون کے ذریعہ اپنے ارکان خاندان کو بتایا تھا کہ وہ گھر چھوڑ کر جارہے ہیں۔ اس کے بعد سے ان کے رشتہ دار انہیں تلاش کررہے تھے اور پولیس میں شکایت کے باوجود ان کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا۔ سرینواسلو گاں میں چھوٹا موٹا کاروبار کرکے گزر بسر کرتا تھا۔ خاندانی حالات کی وجہ سے تقریباً 15 لاکھ روپے کے قرض میں وہ مبتلا ہوگیا تھا۔ قرض ادا کرنے سے قاصر اور ذہنی طور پر پریشان ہوکر اس نے اور ان کی اہلیہ نے گھر چھوڑ دیا۔ اس کے بعد انہوں نے جنگلاتی علاقے میں پہنچ کر ایک درخت سے رسی کے ذریعہ پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔

## ریاست میں دراندازوں کے خلاف منظّم مہم

ناگپور، 14 دسمبر (ہ س)۔ مہاراشٹر میں بنگلہ دیشی دراندازوں کے خلاف ریاستی سطح پر مشترکہ کارروائی جاری ہے۔ یہ بات وزیر مملکت برائے داخلہ امور یوگیش کدم نے اتوار کو قانون ساز کونسل میں بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے تحت مشتبہ رہائشی علاقوں کی گوگل میپنگ کی جارہی ہے تاکہ تجاوزات کی نشاندہی اور ان کے خلاف مؤثر کارروائی ممکن بنائی جاسکے۔ ناگپور میں منعقدہ سرمائی اجلاس کے دوران ایم ایل سی پرساد لاڈ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے وضاحت کی کہ کندلوان ڈویژن، جو 2012 میں قائم کیا گیا تھا، میں ممبئی، تھانے اور پالگھر اضلاع شامل ہیں۔ ان کے مطابق اس ڈویژن میں فی الحال 184 اہلکار تعینات ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

# حج 2026 کے عازمین حج کی تیسری ویٹنگ لسٹ کی اجرائی

## پہلی و دوسری اقساط کی رقم ادا کرنے کرنے مولانا سید خسرو پاشاہ صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی کی اپیل

حیدرآباد۔14۔دسمبر(چوائس نیوز) حضرت مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی و جناب محمد اسد اللہ اکزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی ایک مشترکہ صحافتی بیان میں کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے اکزیکیٹو آفیسر کے پریس نوٹ کے مطابق حج 2026 کے عازمین حج کی تیسری ویٹنگ لسٹ جاری کردی گئی ہے جو بالترتیب 2849 تا 3733 کی اجرائی عمل میں لائی گئی ہے.پہلی و دوسری قسط کے منتخب عازمین حج کو اپنی دونوں قسطوں کی رقم ادا کرنے کی آج پیر 15 ڈسمبر کی آخری تاریخ ہے.مولانا سید شاہ خسرو پاشاہ صدرنشین حج کمیٹی و جناب محمد اسد اللہ اکزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی نے منتخب عازمین حج سے اپیل کی ہیکہ وہ فوری طور پر اپنے دونوں اقساط کی رقم اپنے قریب کے کسی بھی برانچ، یونین بنک آف انڈیا یا اسٹیٹ بنک آف انڈیا میں جمع کرواسکتے ہیں.حضرت مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی نے کہا کہ عازمین حج کی تیسری ویٹنگ لسٹ کی تاریخ ورقم کا عنقریب اعلان کیا جائیگا.جناب محمد اسد اللہ اکزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی تلنگانہ نے بتایا کہ رقم ادا کرنے کے بعد پرمنٹ رسید، میڈیکل فٹنس سرٹیفکٹ و پاسپورٹ کے زیراکس کاپیاں 20 دسمبر سے قبل حج کمیٹی تلنگانہ کے آفس واقع حج ہاؤز نامپلی میں داخل کردیں.مزید تفصیلات کے لئے فون نمبر 040-23298793 پر اوقات دفتر 10:30 تا 5:00 بجے شام کے درمیان ربط پیدا کریں۔

# جی ایچ ایم سی کی توسیع کیساتھ مجلس کنگ میکر کا درجہ کھودے گی

حیدرآباد۔ 14 دسمبر) سفیر نیوز ( کانگریس زیرقیادت تلنگانہ حکومت کا 27 میونسپلٹیوں کو گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن حدود میں ضم کرنے کا فیصلہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ساتھ نہیں گیا۔اس فیصلے سے جی ایچ ایم سی وارڈس کی تعداد موجودہ 150 سے بڑھ کر 300 ہو جائے گی، جو اس سے دوگنی ہو جائے گی۔اسدالدین اویسی کی زیرقیادت پارٹی جی ایچ ایم سی علاقے میں ایک غالب قوت رہی ہے کیونکہ اس نے اب تک جی ایچ ایم سی انتخابات میں 150 وارڈوں میں سے 50 کے قریب اپنے قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے۔تاہم، اب سیٹوں کی تعداد 300 تک بڑھنے کے ساتھ، اے آئی ایم آئی ایم کنگ میکر یا شاید کنگ کے طور پر اپنی حیثیت کھودے گی، کیونکہ دیگر پارٹیوں کو اب اس کی حمایت کی ضرورت نہیں رہے گی اگر وہ خود آدھی سیٹیں جیت لیتی ہے۔اہم اپوزیشن بھارت راشٹرا سمیتی) بی آر ایس( نے 150 وارڈوں میں سے 99 پر کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ اے آئی ایم آئی ایم نے 2015 کے جی ایچ ایم سی انتخابات میں 44 سیٹیں جیتی تھیں۔تب بی آر ایس کو جی ایچ ایم سی میئر اور ڈپٹی میئر کا عہدہ حاصل کرنے کے لیے کسی حمایت کی ضرورت نہیں تھی۔اس کے بعد 2020 کے انتخابات میں، اے آئی ایم آئی ایم نے اپنی 44 سیٹیں برقرار رکھی، جب کہ بی آر ایس نے 56، اور بی جے پی نے 48 سیٹیں جیتیں۔بی آر ایس واحد سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھرنے کے ساتھ، لیکن واضح اکثریت کے بغیر، یہ اب بھی اے آئی ایم آئی ایم کی حمایت سے جی ایچ ایم سی میئر اور ڈپٹی میئر کے عہدوں کو حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔کل وارڈز اب 300 سے اوپر جانے کے ساتھ، بڑی پارٹیاں اپنے بل بوتے پر زیادہ سیٹیں جیتنے کی کوشش کرسکتی ہیں۔اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم کو حیدرآباد کے پرانے شہر کے لیے فنڈز کے لیے مزید جدوجہد کرنی پڑے گی، جہاں شہری بنیادی ڈھانچہ ہمیشہ سوالوں میں رہتا ہے۔وہ یہ توسیع کیسے کر رہے ہیں؟ یہ ووٹرز کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔جی ایچ ایم سی وارڈوں کی 2015 کی حد بندی 2011 کی مردم شماری آبادی کی بنیاد پر کی گئی تھی۔پہلے پرانے MCH علاقے میں 100 وارڈ تھے، اور مشترکہ ریاست آندھرا پردیش میں کانگریس کے تحت اسے 150 تک بڑھا دیا گیا تھا۔ 2015 میں، مردم شماری کے اعداد و شمار کا استعمال کیا گیا تھا اور ہر ایک کو یکساں بنانے کے لیے جی ایچ ایم سی کی 150 سیٹوں کو دوبارہ ترتیب دیا گیا تھا، "اے آئی ایم آئی ایم کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا۔حکومت کے پاس اپنے لوگوں کے لیے خرچ کرنے کے لیے پیسے بھی نہیں ہیں کیونکہ وہ کہتے رہتے ہیں کہ ان کے پاس پیسے نہیں ہیں۔شہر میں سٹریٹ لائٹس، سڑکیں اور کچرے کی صفائی جیسی شہری سہولیات بھی نہیں ہیں۔تو وہ نئے علاقوں پر پیسہ کیسے خرچ کریں گے؟ اس نے مزید سوال کیا۔جی ایچ ایم سی کی ویب سائٹ کے مطابق، موجودہ شہری ادارہ 65 مربع کلومیٹر کے رقبے پر خرچ کیا جاتا ہے، اور توسیع کے ساتھ یہ 2000 مربع کلومیٹر سے تھوڑا اوپر جائے گا، جو اس کے سائز سے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔شہری ادارہ 16 اپریل 2007 کو 12 میونسپلٹیوں اور آٹھ گرام پنچایتوں کو میونسپل کارپوریشن آف حیدرآباد میں ضم کرکے تشکیل دیا گیا تھا، جس کا وجود جی ایچ ایم سی کے بننے کے بعد ختم ہوگیا۔جی ایچ ایم سی بنانے کے لیے ایم سی ایچ میں شامل میونسپلٹیز یہ ہیں: ایل بی نگر، گڈی انارم، اپل کلاں، ملکاجگیری، کپرا، الوال، قطب اللہ پور، کوکٹ پلی، سیر یلنگمپلے، راجندرنگر، رامچند رپورم، اور پٹانچیرو۔ یہ بلدیات ضلع رنگاریڈی اور ضلع میدک میں ہیں۔پنچایتیں شمس آباد، ستمارائی، جالا پلی، مدی پلی، منکھل، الماس گوڈا، سردانگر اور رویرالا ہیں۔جی ایچ ایم سی کی تشکیل سے پہلے، حیدرآباد اور سکندرآباد کے جڑواں شہروں کی آبادی 172 مربع کلومیٹر کے رقبے میں 4.5 ملین) یا 45 لاکھ ( تھی۔ 2007 میں جی ایچ ایم سی علاقے کی آبادی 67 لاکھ یا 67 لاکھ تھی۔دیکھنا یہ ہے کہ نئی توسیع کے بعد صحیح آبادی کتنی ہوگی۔کانگریس قائدین نے تاہم اے آئی ایم آئی ایم کے خدشات کو ایک طرف رکھتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی طور پر اب وہی پوزیشن برقرار رکھے گی۔تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (TPCC) کے ایک سینئر لیڈر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا، "ان کے پاس اسمبلی میں صرف سات سیٹیں ہیں، لیکن وہ اب بھی کنگ میکر کہلاتے ہیں۔اقتدار میں کسی بھی پارٹی کو اتحاد کے طور پر ان کی ضرورت نہیں پڑے گی، لیکن AIMIM پھر بھی مسلمانوں پر ان کی گرفت کی وجہ سے اہم رہے گا جس کی حمایت کانگریس یا BRS دونوں کو درکار رہو گی"، جس نے نام ظاہر نہ کرنا چاہا۔

# توانائی کے تحفظ اور توانائی کی موثریت کے میدان میں تلنگانہ کی شاندار کارکردگی

## تلنگانہ کو نیشنل انرجی کنزرویشن ایوارڈ 2025 (NECA) میں ریاستی کارکردگی کے زمرے میں دوسرا انعام حاصل

نئی دہلی۔ / 14 دسمبر ( سفیر نیوز / صدائے حسینی ) ریاستِ تلنگانہ کو بیورو آف انرجی ایفیشنسی (BEE)، وزارتِ توانائی، حکومتِ ہند کی جانب سے قائم کردہ باوقار نیشنل انرجی کنزرویشن ایوارڈز (NECA) 2025 میں ریاستی کارکردگی کے زمرے میں دوسرا انعام دیا گیا ہے۔یہ اعزاز توانائی کے تحفظ اور توانائی کی موثریت کے میدان میں تلنگانہ کی شاندار کارکردگی کے اعتراف کے طور پر دیا گیا۔یہ ایوارڈ 14 دسمبر 2025 کو وگیان بھون نئی دہلی میں منعقدہ تقریب میں صدرِ جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو کے معزز ہاتھوں سے ریاستِ تلنگانہ کے نمائندوں سری نوین مِتل، پرنسپل سیکریٹری (انرجی)، حکومتِ تلنگانہ اور سمت وی انیلا، وائس چیئرپرسن و مینجنگ ڈائریکٹر، تلنگانہ اسٹیٹ رینیوایبل انرجی ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے حصہ لیا۔یہ کامیابی TGREDCO کی قیادت میں حاصل ہوئی جو ریاستی نامزد ایجنسی (SDA) کے طور پر توانائی کے تحفظ اور توانائی کی موثریت سے متعلق اقدامات انجام دے رہی ہے۔تقریب میں سری جی ایس وی پرساد) جنرل منیجر، (TGREDCO) اور سری ایم وینکٹا رمانا) ڈپٹی جنرل منیجر، TGREDCO) نے بھی ریاست کی نمائندگی کی۔ایوارڈ کے تحت تلنگانہ کے نمایاں اقدامات کو سراہا گیا، جن میں یونیورسٹی آف حیدرآباد میں نافذ کیا گیا کول روف ڈیمونسٹریشن پروجیکٹ شامل ہے، جو 36,746 مربع فٹ پر محیط ہے اور سالانہ تقریباً 7,000 کلو واٹ آور توانائی کی بچت کا تخمینہ رکھتا ہے، جس سے شہری حرارت (Urban Heat Island) کے اثرات میں کمی اور عمارتوں میں حرارتی آسائش میں بہتری آتی ہے۔اسٹیٹ انرجی کنزرویشن فنڈ (SECF) کے تحت، TGREDCO نے صاف پکوان کے فروغ کے لیے 600 انڈکشن کوک ٹاپس اور 600 انڈکشن پریشر ککر (5 لیٹر) تقسیم کیے، نیز TGREDCO، TGDISCOMs، TGTRANSCO اور TGGENCO کے ملازمین کے لیے الیکٹرک ٹو وہیلر لون اسکیم کا آغاز کیا۔اسی طرح اسٹینڈرڈز اینڈ لیبلنگ پروگرام کے تحت مارکیٹ نگرانی کے دوران 870 نمونوں کی جانچ اور NABL سے منظور شدہ لیبارٹریز کے ذریعے 27 نمونوں کی چیک ٹیسٹنگ کی گئی۔ریاست نے انرجی کنزرویشن اینڈ سسٹین ایبل بلڈنگ کوڈ 2025 (ECSBC) اور ENS 2025 کے نفاذ میں بھی نمایاں پیش رفت کی ہے، جہاں 1,178 ECBC کے مطابق عمارتوں کے ذریعے سالانہ 412.25 ملین یونٹس (MU) توانائی کی بچت کا تخمینہ ہے۔پرفارم، اچیو اینڈ ٹریڈ (PAT) اسکیم کے تحت تلنگانہ میں آٹھ شعبوں سے تعلق رکھنے والے 43 نامزد صارفین شامل ہیں اور PAT سائیکل VI تک 3.03 لاکھ انرجی سیونگ سرٹیفکیٹس (ESCerts) جاری کیے جا چکے ہیں، جو 3.03 لاکھ TOE توانائی بچت کے مساوی ہیں۔ریاست کی کوششوں کو تلنگانہ کلین اینڈ گرین انرجی پالیسی 2025 کے ذریعے مزید تقویت ملی ہے، جس کا مقصد قابلِ تجدید توانائی، توانائی ذخیرہ، گرین ہائیڈروجن، مینوفیکچرنگ، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ TGREDCO نے اس قومی اعزاز پر وزیرِ اعلیٰ تلنگانہ سری اے ریونتھ ریڈی اور نائب وزیرِ اعلیٰ و وزیرِ توانائی سری ملو بھٹی وِکرمارکا کی بصیرت افروز قیادت اور مسلسل رہنمائی پر دلی شکریہ ادا کیا ہے، اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

# دوسرے مرحلہ کے گرام پنچایت انتخابات میں بھی کانگریس کا پلڑا بھاری

## دیہی علاقوں میں مضبوط واپسی

حیدرآباد۔14/ڈسمبر ( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) تلنگانہ میں دوسرے مرحلے کے گرام پنچایت انتخابات میں بھی کانگریس نے نمایاں برتری حاصل کرتے ہوئے دیہی سطح پر اپنی مضبوط موجودگی کا واضح مظاہرہ کیا ہے۔ابتدائی نتائج کے مطابق ریاست کے بیشتر علاقوں میں پارٹی امیدوار سبقت میں دکھائی دے رہے ہیں۔انتخابی حکام کے مطابق پہلے مرحلے میں کل 4,332 سرپنچ عہدوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہوا تھا جن میں سے 415 سرپنچ نشستیں پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہوچکی تھیں۔باقی سرپنچ عہدوں پر اصل مقابلہ ہوا، شام 4 بجے تک موصولہ نتائج میں کانگریس نے 450 گرام پنچایتوں پر کامیابی حاصل کی، جبکہ بی آر ایس 130 اور بی جے پی 25 نشستوں تک محدود رہی۔آزاد امیدواروں اور دیگر جماعتوں کے 120 منتخب امیدوار بھی فہرست میں شامل ہیں۔ریاست کے کئی اضلاع میں گنتی کا عمل جاری ہے اور توقع ہے کہ رات تک مکمل نتائج سامنے آجائیں گے۔ابتدائی رجحانات کے مطابق دیہی تلنگانہ میں کانگریس کے لیے یہ مرحلہ سیاسی طور پر کافی سودمند ثابت ہوا ہے۔دریں اثناء تلنگانہ میں آج اتوار کی صبح گرام پنچایت انتخابات کے دوسرے مرحلے کی پولنگ کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔شدید سردی اور کہر کے باوجود مختلف علاقوں میں قائم پولنگ بوتھس پر ووٹرس کی خاصی تعداد دیکھنے میں آ رہی ہے اور عوام جوش وخروش کے ساتھ اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کر رہے ہیں۔ریاست بھر میں پولنگ کا عمل صبح 7 بجے شروع ہوا جو دوپہر 1 بجے تک جاری رہے گا، جبکہ دوپہر 2 بجے سے ووٹوں کی گنتی کا آغاز ہوگا اور اس کے فوراً بعد نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔دوسرے مرحلہ کے تحت مجموعی طور پر 4,332 گرام پنچایتوں میں انتخابات منعقد ہو رہے ہیں، تاہم 5 مقامات پر پرچہ نامزدگیاں داخل نہ ہونے کے باعث پولنگ نہیں ہوگی۔اس مرحلہ میں 415 گرام پنچایتوں میں سرپنچ بلا مقابلہ منتخب ہوچکے ہیں۔بقیہ 3,906 سرپنچ عہدوں کیلئے 13,128 امیدوار میدان میں ہیں، جبکہ 29,903 وارڈ نشستوں کیلئے 78,158 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔دوسرے مرحلہ کے انتخابات میں مجموعی طور پر 57,22,565 ووٹرس اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

# بین الاقوامی سطح کے ہائی پروفائل ایونٹ کیلئے پولیس کی جانب سے کیا گیا بہترین بندوبست

حیدرآباد۔14/ڈسمبر( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار لیونل میسی کے مینیجر اور ان کی سیکیورٹی ٹیم نے ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس شری بی۔شیودھر ریڈی اور رچہ کونڈہ پولیس کمشنر شری جی۔سدھیر بابو کی خصوصی طور پر ستائش کی ہے۔حیدرآباد میں ہفتہ کے روز منعقدہ فٹبال میچ کے اختتام کے بعد، میسی کے مینیجر اور سیکیورٹی ٹیم نے میسی، ان کے ساتھ آئے وفد اور معزز مہمانوں کے لیے فراہم کیے گئے فول پروف حفاظتی انتظامات کو شاندار قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ اس بین الاقوامی سطح کے ہائی پروفائل اسپورٹس ایونٹ کے لیے پولیس کی جانب سے کیا گیا بہترین بندوبست اور منظم نظم وضبط نہایت قابلِ تعریف رہا، جس نے میسی کی ٹیم کو بے حد متاثر کیا۔خصوصی طور پر اسٹیڈیم کے اندر اور باہر ٹریفک کنٹرول، ہزاروں تماشائیوں کی حفاظت، معزز مہمانوں اور میسی کی ٹیم کی آمد ورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دینے کے لیے کیے گئے اقدامات پر میسی کے مینیجر نے اطمینان کا اظہار کیا۔بھاری تعداد میں شائقین کی موجودگی کے باوجود کسی بھی قسم کی کوتاہی کے بغیر، پرامن ماحول میں پروگرام کا اختتام پولیس کی پیشہ ورانہ مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ میسی اور ان کی ٹیم کے لیے فراہم کی گئی سخت اور مؤثر سیکیورٹی اور ایسکارٹ خدمات اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیار کے مطابق تھیں۔میسی کی ٹیم کے مطابق، "اپل اسٹیڈیم کے اطراف کیے گئے انتظامات آؤٹ اسٹینڈنگ تھے "اور یہ بندوبست آئندہ منعقد ہونے والے بین الاقوامی کھیلوں کے پروگراموں کے لیے ایک مثال اور رہنما ثابت ہوگا۔میسی کے مینیجر اور سیکیورٹی ٹیم کی یہ ستائش ریاستی پولیس کے لیے باعثِ فخر ہے اور ان کی صلاحیتوں کو حاصل ہونے والی بین الاقوامی سطح کی پہچان کی عکاس ہے۔

# تلنگانہ اور اے پی میں سردی کی شدت میں اضافہ

حیدرآباد۔14/ڈسمبر( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی میں سردی کی شدت روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔محکمہ موسمیات کے حکام کے مطابق ریاست تلنگانہ کے بعض علاقوں میں اقل ترین درجہ حرارت معمول سے تین تا چار ڈگری کم رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے بتایا کہ شمالی تلنگانہ، وسطی تلنگانہ، مشرقی تلنگانہ اور مغربی تلنگانہ کے بعض علاقوں میں کل سرد ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔تلنگانہ میں ہفتہ کو مختلف علاقوں میں ریکارڈ درجہ حرارت اس طرح رہے: عادل آباد 6.7 ڈگری، پٹن چیرو 6.8، میدک 7.5، راجندر نگر 8.5، ہنمکنڈا 10، حیدرآباد 11، راما گنڈم 11.5، ڈنڈیگل 11.6، حیات نگر 12، نظام آباد 12، کھمم 13، نلگنڈہ 13.6، بھدراچلم 14، محبوب نگر 14.1 اور حکیم پیٹ 15.5 ڈگری۔ادھر آندھرا پردیش میں بھی یہی صورتحال ہے۔خاص طور پر الوری ضلع کے پاڈیرو ایجنسی علاقہ میں سردی کی شدت عروج پر پہنچ گئی ہے۔گھنی کہر چھا جانے سے درجہ حرارت واحد ہندسہ تک پہنچ رہا ہے۔ہفتہ کو منی مالورو میں 5 ڈگری، اراکو میں 5 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔سردی کی شدت سے بچنے کے لئے قبائلی لوگ الاجلا رہے ہیں۔گھنی کہر چھائے رہنے کی وجہ سے سڑکوں پر گاڑی چلانے والے ہیڈ لائٹس آن کر کے سفر کر رہے ہیں۔حکام نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ مزید 3 دن تک سرد ہواں کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔

صدر بزمِ رحمت العالمینؐ ایم اے مجیب ایڈوکیٹ کی جانب سے درگاہ خواجہ غریب بندانوازؒ کے لیے غلافِ مبارکہ روانہ کیا۔اس موقع پر سید جعفر حسین صدائے حسینی کے علاوہ دیگر حضرات موجود تھے۔

# آر ٹی سی کی 2,800 ڈیزل بسوں کو مرحلہ وار طریقہ سے الکٹرک بسوں سے تبدیل کیا جائے

حیدرآباد۔14/ڈسمبر( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے فیصلہ کیا ہے کہ حیدرآباد شہر میں مسافروں کے لئے دستیاب 2,800 ڈیزل بسوں کو مرحلہ وار طریقہ سے الکٹرک بسوں سے تبدیل کیا جائے۔کارپوریشن پہلے ہی ریاست میں خواتین کے لئے مفت بس سفر کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔اب مسافروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے کارپوریشن نے یہ فیصلہ کیا ہے۔کارپوریشن اس پروگرام کو مرحلہ وار طریقہ سے انجام دے گا اور آئندہ دو سالوں یعنی 2027 تک یہ تمام 2,800 ڈیزل بسیں شہر کی سڑکوں سے غائب ہو جائیں گی اور ان کی جگہ الکٹرک بسیں لے لیں گی۔اس سلسلہ میں کارپوریشن نے ایک اور پیشکش کا اعلان کیا ہے اور ٹریول ایز یو لائک ٹی 24 ٹکٹوں کی قیمتوں میں کمی کردی ہے۔یہ آفر اس مہینے کی 31 تاریخ تک نافذ العمل رہے گا۔بالغوں کے لئے 150 روپے، خواتین اور ضعیف افراد کے لئے 120 روپے اور بچوں کے لئے 100 روپے وصول کئے جاتے تھے۔حکام کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق، کم کی گئی نئی قیمتیں اس طرح ہیں: بالغوں کے لئے 130 روپے، خواتین اور معمر شہریوں کے لئے 110 روپے۔بچوں کے لئے 90 روپے یہ ٹکٹ آفر 31 دسمبر تک لاگو رہے گا۔ان ٹکٹوں کے ذریعہ مسافر سٹی آرڈیزی، میٹرو ایکسپریس، اور میٹرو ڈیلکس بسوں میں آدھی رات 12 بجے تک شہر کی حدود میں کہیں بھی سفر کر سکتے ہیں۔یہ فیصلہ کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے سیزن کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

# ایونٹ کو کامیاب بنانے پر وزیر اعلی تلنگانہ کا عالمی فٹبال اسٹار مسی سے اظہار تشکر

حیدرآباد۔ 14/ ڈسمبر ( سفیر نیوز/ صدائے حسینی ) تلنگانہ کے وزیر اعلی ریونت ریڈی نے عالمی فٹبالر لیونل میسی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے دورہ حیدرآباد کی دعوت قبول کی اور شہر کا دورہ کیا، جس سے کھیلوں کے شائقین خصوصا نوجوان خوش ہوئے۔انہوں نے کانگریس کے قائد راہول گاندھی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایونٹ میں شرکت کر کے شام کو یادگار بنا دیا۔عہدیداروں، سیکیورٹی، منتظمین اور عملہ کی کاوشوں کی ستائش کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ یہ ایونٹ دنیا کے سامنے ظاہر کرتا ہے کہ تلنگانہ کھیلوں، مہارت، پرخلوص مہمان نوازی کیلئے کھڑا ہے۔وزیر اعلی نے مداحوں کے منظم اور پرجوش رویہ کی بھی ستائش کی اور کہا کہ انہوں نے بہترین میزبان کا کردار ادا کیا۔

# حیدرآباد کے پرانے شہر میں شیخ عامر نامی نوجوان کا قتل

حیدرآباد۔ 14/ ڈسمبر ( سفیر نیوز/ صدائے حسینی ) حیدرآباد کے پرانے شہر ایک بار پھر قتل کی وارث پیش آئی جہاں پہاڑی شریف پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع شاہین نگر کے قریب نہدی ہوٹل کے پاس سنسنی خیز قتل کی واردات نے علاقہ میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ہفتہ کی رات دیر گئے نامعلوم حملہ آوروں نے شیخ عامر نامی نوجوان کو انتہائی بے رحمی کے ساتھ نشانہ بناتے ہوئے موت کے گھاٹ اتار دیا۔خون آلود نعش سڑک پر پڑی دیکھ کر مقامی افراد میں افراتفری مچ گئی۔اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع واردات پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھا کرتے ہوئے نعش کو تحویل میں لیا۔بعد ازاں مقتول کی نعش کو پوسٹ مارٹم کیلئے عثمانیہ ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا۔پولیس نے اس دل دہلا دینے والے واقعہ کے سلسلہ میں مقدمہ درج کرلیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ابتدائی جانچ میں پرانی دشمنی یا سابقہ رنجش کو قتل کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔

# ڈی جے کے شور سے شہری زندگی متاثر

## قانون ساز کونسل میں ڈی جے فری ریاست کا مطالبہ

ناگپور، 14 دسمبر (ہ س)۔مہاراشٹر میں ڈی جے کے بے قابو استعمال سے پیدا ہونے والی صوتی آلودگی کا معاملہ اتوار کو قانون ساز کونسل میں زیرِ بحث آیا، جہاں شہریوں کو درپیش مشکلات اور صحت عامہ پر پڑنے والے منفی اثرات کی نشاندہی کی گئی۔بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن شری کانت بھارتیہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ شولا پور میں نافذ کیے گئے 'ڈی جے فری سٹی' ماڈل کو پورے مہاراشٹر میں لاگو کرے۔ایوان میں گفتگو کرتے ہوئے شری کانت بھارتیہ نے کہا کہ شولا پور میں تمام مذہبی پروگراموں اور جلوسوں میں ڈی جے پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے، جس کے باعث صوتی آلودگی میں نمایاں کمی آئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ وہاں روایتی موسیقی کے آلات اور لوک فنون کو ترجیح دی جارہی ہے، جس سے ثقافتی اقدار کے تحفظ کے ساتھ ساتھ عوامی سکون بھی برقرار رکھا جارہا ہے۔وزیر ماحولیات پنکجہ پالوے منڈے نے اس مطالبے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ صوتی آلودگی واقعی ایک سنگین مسئلہ ہے اور حکومت اس پر کارروائی کررہی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ مقررہ آواز کی حد سے تجاوز کرنا یا رات دس بجے کے بعد ڈی جے بجانا قانوناً ممنوع ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی کی جاتی ہے۔پنکجا منڈے نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شور شرابے کے خلاف شکایات درج کرائیں اور کہا کہ وہ خود بھی ایسے معاملات میں شکایت درج کرتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ صوتی آلودگی کے معاملات میں بنیادی اختیار پولیس کے پاس ہوتا ہے، جس کے باعث محکمہ ماحولیات کا کردار معاون نوعیت کا رہ جاتا ہے۔بحث کے دوران بی جے پی کے رکن امول مٹکری نے ریاست بھر میں ڈی جے کے استعمال پر مکمل پابندی لگانے کا مطالبہ کیا، تاہم وزیر نے اس امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وزارت اکیلے اس طرح کا فیصلہ نہیں کرسکتی۔انہوں نے زور دیا کہ ڈی جے کے شور پر قابو پانے کے لیے سماجی تعاون، عوامی بیداری اور رضاکارانہ عمل درآمد نہایت ضروری ہے، تاکہ قانون کے ساتھ ساتھ سماج بھی اس مہم میں شریک ہوسکے۔

# ای۔کے وائی سی نہ کروانے والے افراد کا راشن روک دینے محکمہ سیول سپلائز کا انتباہ

حیدرآباد۔14/ڈسمبر( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) تلنگانہ کے محکمہ سیول سپلائز نے واضح کیا ہے کہ ای۔کے وائی سی لازمی ہے اور اس عمل کو مکمل نہ کرنے والوں کا راشن کا کوٹہ روک دیا جائے گا۔حکام نے کئی بار ہدایت کی ہے کہ راشن کارڈ کے تمام ارکان اپنی قریبی راشن دکان پر جائیں ای۔پاس مشین پر بائیو میٹرک فنگر پرنٹس کے ذریعہ اپ ڈیٹ کروائیں۔صرف ای۔کے وائی سی مکمل کرنے والے ہی راشن حاصل کرسکیں گے بصورت دیگر راشن فراہم نہیں کیا جائے گا۔محکمہ سیول سپلائز نے آخری تاریخ 31 دسمبر مقرر کی ہے، اس تاریخ تک ای۔کے وائی سی مکمل نہ کرنے والے راشن کارڈس رکھنے والوں کا راشن کا کوٹہ معطل رہے گا۔

# حالت نشہ میں گاڑیاں چلاتے ہوئے 407 افراد پکڑے گئے

حیدرآباد۔14/ڈسمبر( سفیر نیوز/صدائے حسینی ) تلنگانہ کی سائبر آباد ٹریفک پولیس نے خصوصی مہم کے دوران حالت نشہ میں گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 407 افراد کے خلاف معاملہ درج کرلیا۔مجموعی معاملات میں ٹو وہیلر گاڑیوں کے 290، تری وہیلر گاڑیوں کے 18، فور وہیلر گاڑیوں کے 90 اور 9 ہیوی گاڑیوں کے خلاف تھے۔تمام پکڑے گئے افراد کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔پولیس نے انتباہ دیا ہے کہ شراب کے نشہ میں گاڑیاں چلانا ایک سنگین جرم ہے اور اگر شرابی ڈرائیونگ کی وجہ سے کسی حادثہ میں موت واقع ہو تو ملزم کے خلاف بی این ایس کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا جس میں زیادہ سے زیادہ 10 سال قید اور جرمانہ کی سزا ہوسکتی ہے۔دریں اثنا پچھلے ہفتہ 8 سے 13 دسمبر کے دوران عدالتوں نے حالت نشہ میں گاڑیاں چلانے کے 385 معاملات نمٹائے جن میں سے 16 افراد کو قید اور جرمانہ، 21 افراد کو جرمانہ اور سماجی خدمت کی سزا دی گئی اور 348 افراد کو صرف جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت دی گئی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹرپرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔